FRI.10/Jan.2025
VOLUME:20 NO:10
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 10/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 10
9/رجب المرجب 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

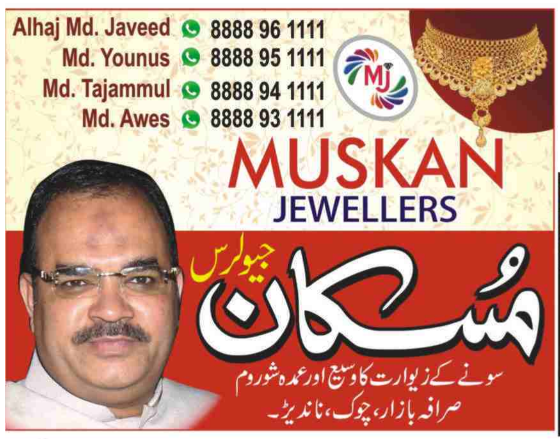

'5 سال تک کی عمر کا ہر بچہ ایچ ایم پی وی سے متاثر ہوگا'، وائرس کے تازہ حملہ سے ماہرین طب فکرمند

نئی دہلی: چین میں پھیلے ہیومن میٹانیمو وائرس (ایچ ایم پی وی) دھیرے دھیرے کئی ملکوں میں پھیل چکا ہے۔ دسمبر کے وسط میں چین سے شروع ہونے والا یہ انفیکشن اب تک ہندوستان، ملیشیا، قزاقستان، برطانیہ، امریکہ، یونان اور سنگاپور جیسے ممالک میں لگاتار بچوں کو اپنا ہدف بنا رہا ہے۔ ماہرین طب وائرس کے تازہ حملہ سے فکرمند ہیں، اور اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ وائرس کا حملہ بچوں پر زیادہ ہو رہا ہے۔ ماہرین صحت نے انفیکشن کے خطرات کے پیش نظر لوگوں کو خبردار کیا ہے۔ حالانکہ اب تک کی رپورٹس کے مطابق ایچ ایم پی وی زیادہ خطرناک نہیں ہے اور اس کی وجہ سے کسی سنگین بیماری کے پیدا ہونے کا خطرہ بھی کم ہے۔ لیکن انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنا ضروری ہے۔ بھلے ہی یہ انفیکشن زیادہ خطرناک نہیں ہے لیکن جن کی قوت مدافعت کم ہوتی ہے اس کے لیے یہ خطرناک ہوسکتا ہے۔ جن ممالک میں ایچ ایم پی وی کے معاملے درج ہوئے اگر وہاں کے حالات پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس وائرس کا شکار زیادہ تر 5 سال سے کم عمر کے بچے اور 65 سال سے زیادہ کے لوگ ہو رہے ہیں۔ بچے اور بوڑھوں کے علاوہ وہ لوگ بھی اس وائرس کی زد میں آسکتے ہیں جن کی قوت مدافعت کمزور ہے۔ زیادہ تر ماہرین کا ماننا ہے کہ اس وائرس کا شکار زیادہ تر بچے ہی ہو رہے ہیں۔ اس لیے سبھی والدین کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی اچھے طریقے سے حفاظت کریں۔ چین سے ملی اب تک کی اطلاعات میں بھی یہی بات سامنے آرہی ہے کہ اس وائرس کے شکار بیشتر بچے ہیں۔ بچوں میں ایچ ایم پی وی کے خطرے کے حوالے سے یونیورسٹی آف ایسٹ اینگلیا برطانیہ میں میڈیکل پروفیسر ڈاکٹر پال ہنٹر کا کہنا ہے کہ ''تقریباً ہر بچے کو 5 سال کی عمر سے قبل کم از کم ایک دفعہ ایچ ایم پی وی کا انفیکشن ہوگا۔ یہی نہیں زندگی میں کئی دفعہ اس انفیکشن کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔'' ڈاکٹر پال کے مطابق ممکن ہے کہ آر این اے وائرس میں میوٹیشن (تبدیلی) کی وجہ سے اس بار اس انفیکشن کا زیادہ چرچہ ہے۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ فی الحال اس پر زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ اس دفعہ نئے 'میوٹیشن' کا خدشہ ہے اس لیے والدین کو بچوں کے حوالے سے اضافی احتیاط کی ضرورت ہے۔ ایچ ایم پی وی وائرس کی زد میں آرہے بچوں کے حوالے سے دہلی کے ایک اسپتال میں پلمونولوجسٹ (شعبہ برائے اطفال) ڈاکٹر وینھو کواترا نے کہا کہ ''اس سے قبل بھی بچے اس وائرس کا شکار ہوتے رہے ہیں۔ کئی دفعہ بچوں میں وائرس اور جراثیم کو پتہ لگانے کے لیے کیے جانے والے بائیو فائر ٹیسٹ میں ایچ ایم پی وی پازیٹو آجاتا ہے۔ آر ایس وی اور ایچ ایم پی وی بچوں میں بہت عام ہیں۔ دونوں ہی سانس کی نلی میں انفیکشن پیدا کرتے ہیں اور یہ دونوں ہی چھوٹے بچوں کو اکثر متاثر کرتے رہتے ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک سے پانچ سال کی عمر والے بچے کبھی نہ کبھی اس وائرس کی زد میں آتے ہی ہیں کیونکہ یہ بالکل عام کھانسی اور نزلہ کی طرح ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ اس وائرس کے انفیکشن کی وجہ سے بچوں کو اسپتال میں بھی داخل کرایا جاسکتا ہے۔ زیادہ تر بچوں میں یہ انفیکشن ہوتا ہے اور اس کا علم بھی نہیں ہوتا ہے۔ ڈاکٹر وینھو نے اس وائرس سے بچاؤ کے متعلق کہا کہ ایچ ایم پی وی کے بہت تیزی سے بڑھنے کی وجہ نئے 'میوٹیشن' ہیں۔ فی الحال جس طریقے سے بچوں میں انفیکشن کا خطرہ بڑھ رہا ہے ایسے میں بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ہاتھوں کی صفائی، بھیڑ بھاڑ اور سردی سے بچاؤ جیسے آسان اقدامات ہی کافی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر آپ کے علاقے میں ایچ ایم پی وی کے معاملے ہیں اور آپ کے بچوں کو کچھ دنوں سے کھانسی، نزلہ اور سانس لینے میں دقت ہو رہی ہو تو اس بارے میں کسی ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ گھبرائیں نہیں ایچ ایم پی وی آسانی سے ٹھیک ہو رہا ہے۔

اتراکھنڈ میں جاریہ ماہ سے یکساں سیول کوڈ کا نفاذ

بریلی (یوپی) 9(/ ایجنسیز): چیف منسٹر اتراکھنڈ پشکر سنگھ دھامی نے جمعرات کے روز ریاست میں شروع کئے گئے مختلف اسکیمات کو اجاگر کیا اور جاریہ ماہ ''دیوبھومی'' میں یکساں سیول کوڈ (یوسی سی) نافذ کرنے کے تیقن کا اعادہ کیا۔ اتراکھنڈ' ملک کی پہلی ریاست ہوگی جہاں یوسی سی ایکٹ نافذ کیا جائے گا جس کے تحت درج فہرست قبائل کے سوائے بلالحاظ مذہب ریاست کے تمام شہریوں کے لئے شادی' طلاق' وراثت اور جانشینی کے یکساں قواعد پر عمل آوری کرنا ہے۔ ران کہا کہ ہم نے دیوبھومی اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ قانون بنایا ہے۔ یہ اس ریاست کا پہلا اعزاز ہے اور اسے جاریہ ماہ نافذ کردیا جائے گا۔ انہوں نے یکساں سیول کوڈ کا ہندوستان کی مقدس دریاؤں جیسے شاردا' گنگا' سرسوتی اور کاویری کے ساتھ تقابل کیا اور کہا کہ جس طرح یہ دریائیں ملک بھر میں زندگی کو برقرار رکھتی ہیں' یوسی سی بھی اسی طرح کام کرے گا۔ ریاست کے سیاحتی اور انفرااسٹرکچر اقدامات کے بارے میں دھامی نے کہا کہ ہری دوار اور رشی کیش میں ہم گنگا کاریڈور بنانے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔ دریائے شاردا پر بھی ایک کاریڈور کا کام شروع ہوچکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اتراکھنڈ میں یاتریوں اور سیاحوں کی آمد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ حکمرانی اور سیکوریٹی کے بارے میں دھامی نے مختلف قانونی اصلاحات پر پیشرفت کا تذکرہ کیا جن میں انسدادِ تبدیلی مذہب قانون' مخالف فساد قانون کا نفاذ اور امتحانی بدعنوانیوں سے نمٹنے کے اقدامات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مخالف فساد قانون وضع کرتے ہوئے سخت اقدامات کئے ہیں۔ فسادات کے دوران ہونے والے نقصانات کی تلافی مرتکبین سے کی جائے گی۔ اسی طرح ہمارے انسدادِ نقل نویسی قانون کی وجہ سے زائد از 100 افراد کو جیل بھیج دیا گیا ہے جو امتحانی بدعنوانیوں میں ملوث تھے۔ ایسا کرنے سے مستحق امیدواروں کے لئے مساوی مواقع کو یقینی بنایا گیا ہے۔ دھامی نے لینڈ جہاد سے نمٹنے کے اقدامات کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ 5 ہزار ایکڑ اراضی سے ناجائز قبضوں کو برخاست کرایا گیا ہے۔ انہوں نے ''تھوک جہاد'' جیسے مسائل سے نمٹنے کا بھی تذکرہ کیا۔

اگر انڈیا بلاک صرف پارلیمانی انتخابات کیلئے تھا تو اسے ختم کردیں: عمر عبداللہ

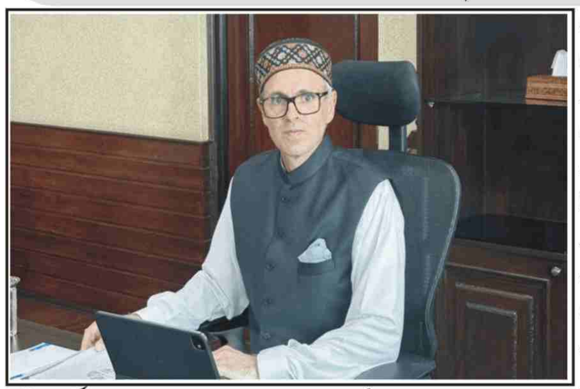

جموں: اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ انڈیا بلاک سے کوئی ٹائم لمٹ منسوب نہیں ہے' چیف منسٹر جموں وکشمیر عمر عبداللہ نے آج اس کی قیادت اور ایجنڈہ پر وضاحت کے فقدان پر مایوسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کے لئے تھا تو اسے ختم کردیا جانا چاہئے۔ عبداللہ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی (عآپ)' کانگریس اور دیگر سیاسی جماعتیں یہ فیصلہ کریں گی کہ وہ بی جے پی سے کس طرح موثر طور پر مسابقت کریں گی۔ دہلی میں اسمبلی انتخابات کے بعد انہیں چاہئے کہ وہ میٹنگ کے لئے اتحاد کے ارکان کا اجلاس طلب کریں۔ اگر یہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کے لئے تھا تو اسے تحلیل کردیا جانا چاہئے اور ہم علیحدہ علیحدہ طور پر کام کریں گے لیکن اگر یہ اتحاد اسمبلی انتخابات کے لئے بھی تھا تو ہمیں مل بیٹھنا اور اجتماعی طور پر کام کرنا ہوگا۔ نیشنل کانگریس کے لیڈر' آر جے ڈی لیڈر کے اس بیان سے متعلق سوال کا جواب دے رہے تھے کہ انڈیا بلاک صرف لوک سبھا الیکشن کے لئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک مجھے یاد ہے کہ اس کے لئے وقت کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی تھی۔ مسئلہ یہ ہے کہ انڈیا بلاک کی کوئی میٹنگ طلب نہیں کی گئی۔ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ اصل قیادت' پارٹی یا مستقبل کی حکمت عملی کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں ہے' انہوں نے کہا کہ یہ بھی واضح نہیں ہے کہ یہ اتحاد برقرار رہے گا یا نہیں۔ شاید دہلی اسمبلی انتخابات کے بعد انڈیا بلاک کے ارکان کی کوئی میٹنگ طلب کی جائے گی اور صورتِ حال واضح ہوگی۔

'یہ ایسا ہائی کورٹ ہے جس کے بارے میں فکر ہوتی ہے'، سپریم کورٹ کا الہ آباد ہائی کورٹ پر تلخ تبصرہ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے آج ایک معاملے پر سماعت کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے تعلق سے تلخ تبصرہ کیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ ان ہائی کورٹس میں شامل ہے، جس کے بارے میں ہمیں فکر ہونی چاہیے۔ یہ تبصرہ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے کیا ہے جو کہ عباس انصاری سے متعلق ایک معاملے کی سماعت کر رہی تھی۔ سپریم کورٹ نے جمعرات (9 جنوری) کو لکھنؤ کے جیامئو میں اس متنازعہ جگہ پر وزیر اعظم رہائش منصوبہ کے تحت رہائشی یونٹس کی تعمیر کو لے کر موجودہ حالات بنائے رکھنے کا حکم دیا جس پر مختار انصاری کے بیٹے اپنی ملکیت کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ 2020 میں لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے مختار اور عباس انصاری سمیت اس کے بیٹوں کے بنگلے کو بلڈوزر سے منہدم کردیا تھا۔

لکھنو میں عباس انصاری کی اراضی پر تعمیرات پر روک

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے آج لکھنو کے جیامؤ میں متنازعہ مقام پر پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت امکنہ کی تعمیر پر جوں کا توں موقف برقرار رکھنے کا حکم دیا۔ اس جائیداد کی ملکیت پر جرائم پیشہ سے سیاستداں بنے مرحوم مختار انصاری کے لڑکوں نے دعویٰ کیا ہے۔ لکھنو ڈیولپمنٹ اتھاریٹی نے 2020 میں انصاری اور ان کے لڑکوں بشمول عباس انصاری کی ملکیت بنگلہ کو منہدم کردیا تھا۔

'وقف املاک سے متعلق یوگی آدتیہ ناتھ کا بیان حقیقت سے بعید'، مولانا محمود مدنی کا شدید حملہ

نئی دہلی: اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے وقف املاک سے متعلق بیان پر جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا بیان نہ صرف گمراہ کن بلکہ حقیقت سے بعید ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے بیان دیتے ہوئے اپنے آئینی عہدے کی پامالی کی ہے۔ ان کے بیان سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک مخصوص اقلیت کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ مولانا مدنی نے بتایا کہ وقف املاک کا مقصد ہمیشہ سے معاشرتی فلاح و بہبود رہا ہے اور ان کا استعمال اسلامی تعلیمات کے مطابق مساجد، تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور یتیم خانوں کی تعمیر اور ضرورت مندوں کی امداد کے لیے ہوتا ہے۔ مولانا مدنی نے مزید کہا کہ وقف بورڈ کا قیام 1954 کے وقف ایکٹ کے تحت عمل میں آیا ہے۔ اسی بنیاد پر ملک کی بیشتر ریاستوں میں وقف ایکٹ قائم ہیں جن کی نگرانی اور سرپرستی ریاستی حکومتیں کرتی ہیں۔ خود ان کی حکومت کی سرپرستی میں یوپی وقف بورڈ کام کر رہا ہے، نیز ایک سینٹرل وقف کونسل بھی ہے جو حکومت ہند کی نگرانی میں چلتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستانی قانون نے وقف املاک کے تحفظ کے لیے باقاعدہ اور مستحکم نظام قائم کیا ہے۔ لہذا انہیں اس طرح کا بیان دیتے ہوئے اس کے اثرات و نتائج پر غور کرنا چاہیے، کیوں کہ ان کا بیان کہ 'وقف بورڈ زمین مافیا ہے' سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ وہ ملک کے قانون، اس کے آئین اور یہاں کی حکومتوں کو اس 'مافیا' کا سرپرست بتا رہے ہیں اور یہ کہ وقف جائیدادیں اس ملک کا حصہ نہیں ہیں، بلکہ کسی دشمن کی جائیداد ہے۔

کشمیر میں سردیوں کا زور تیز تر، پہلگام اور گلمرگ میں پارہ بالترتیب منفی 10.4 اور 6.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

سری نگر: وادی کشمیر میں گرچہ دن کو صبح سے ہی دھوپ کھلی رہتی ہے تاہم مطلع صاف رہنے سے شبانہ سردیوں کی لہر تیز تر ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 15 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں 10 جنوری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بعدازاں وادی میں 11 اور 12 جنوری کو موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے جبکہ جموں کے میدانی علاقوں میں بارشیں متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 13 سے 15 جنوری تک موسم ایک بار پھر مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری کے مطابق اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں۔ ادھر مطلع صاف رہنے سے وادی کے شبانہ درجہ حرارت میں مزید گراوٹ درج ہوئی ہے اور سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ وادی کے سرد ترین علاقے رہے ہیں۔ وادی کشمیر کے شہرہ سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 8.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔

پتنگ بازی مفاسد، مضرات، نقصانات اور گناہوں کا مجموعہ

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ ، M.A., M.Com., Ph.D (Osm))

پتنگ کی ایجاد حضرت سیدنا عیسیٰؑ کی پیدائش سے تقریباً 200 سال پہلے ملک چین میں ہوئی پھر کوریا اور جاپان سے ہوتے ہوئے دنیا کے دیگر ممالک میں پتنگ بازی کا چلن عام ہوگیا جو اس وقت لوگوں کی تفریح طبع کا سامان تھا۔ اگر کوئی شخص اسی مقصد کے تحت پتنگ بازی کرتا ہے تو کسی حد تک اس کو مباح قرار دیا جاسکتا ہے لیکن مکر سنکرانتی یعنی 14 جنوری کو جو غیر مسلم حضرات پتنگ بازی کا خاص اہتمام کرتے ہیں وہ صرف خوشدلی یا تفریح طبع کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اس کو خاص مذہبی اہمیت حاصل ہے اور ان کے عقیدہ کے مطابق اس دن سورج دیوتا بہت مہربان ہوتے ہیں اسی لیے وہ لوگ رنگ برنگی پتنگیں پلاکر سورج دیوتا کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ایسے کھیل میں مسلمانوں کے شریک ہونے کو کسی بھی طرح سے جائز نہیں ٹھرایا جاسکتا۔ معروف سیاح، موازنہ ادیان کے بانی ابوریحان البیرونی نے اپنی مشہور زمانہ سفرنامے ''کتاب الھند'' میں لکھا ہے کہ پتنگ بازی غیر مسلموں کا مذہبی تہوار ہے جو وہ اپنے دیوئیوں کو خوش کرنے کے لیے مناتے ہیں اور برہمنوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ایسے ہندوانہ تہواروں اور کھیلوں میں شامل ہونا مومنانہ شان و وقار کے لائق نہیں پہلی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالی نے قرآن مجید اس لیے نازل نہیں فرمایا کہ مسلمانوں پتنگ بازی میں مصروف ہوجائیں۔ حضرت جسٹس پیر کرم شاہ ازہریؒ سورۃ النحل کی آیت نمبر 79 کی تفسیر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں ''جن ایمان والوں کے لیے پرندوں کی ہیئتِ ترکیبی میں آیات وعلامات تھیں وہ تو پتنگ اڑا کر ہی خوش ہرتے رہے اور دوسری قوموں نے اس رہنمائی سے فائدہ اٹھا کر طیارے اور معلوم نہیں کیا کیا بنا کر فضا کو مسخر کیا اور وہاں اپنے جھنڈے گاڑ دیے۔'' دوسری وجہ: اگر مسلمان اس کھیل میں شرکت کرتا ہے تو ان کا یہ عمل برائیوں پر ایکدوسرے کی مدد ومعاونت کرنے کے زمرے میں آئے گا جس سے قرآن مجید نے مسلمانوں کو صراحتاً منع فرمایا ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ کے دو ممتاز تلامذہ یعنی حضرت امام قاضی ابویوسفؒ اور حضرت امام ابوعبداللہ محمد الشیبانیؒ (جو فقہ کی دنیا میں صاحبین کہلاتے ہیں) کی آراء کے مطابق گو کہ پتنگ اور پھرکی کی تجارت کرنا جائز ہے لیکن احتیاط کا تقاضہ یہی ہیکہ ایسی تجارت سے پرہیز کیا جائے۔ مختلف آیات قرآنیہ اور احادیث مبارکہ کا بنظر غائر مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے کہ فی زمانہ ہونے والے پتنگ بازی کے کھیل میں شامل ہونا دین اسلام میں ممنوع ہے جس میں شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اسلام ایک عالمگیر اور آفاقی مذہب ہے جس میں انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں پیش آنے والے طبعی وفطری مسائل کا حل موجود ہے۔ کھیل کود انسانی فطرت کا ایک اہم حصہ ہے یہی وجہ ہے کہ جب نومولود تھوڑا بڑا ہوتا ہے تو سب سے پہلے کھلونوں کی طرف مائل ہوتا ہے۔ انسان کی اسی فطری تقاضوں کا دین اسلام میں بھرپور خیال رکھا گیا ہے۔ دین اسلام میں نہ صرف بعض کھیل کود کی اجازت دی گئی ہے بلک بعض کھیلوں کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی ہے۔ جس طرح دین اسلام میں جھوٹ بولے بغیر مزاح کی اجازت دی گئی ہے اسی طرح فساد اور گناہوں سے پاک اور دین ودنیا کے فوائد پر مشتمل کھیل کود (جیسے گھوڑسواری، تیراندازی، تیراکی، دوڑ لگانا وغیرہ) کو بھی جائز رکھا گیا ہے۔ اگر ان جائز کھیلوں میں بھی اگر انسان کا دینی یا دنیوی نقصان ہوتا ہو تو یہ کھیل بھی ناجائز زمرے میں شامل ہوجاتے ہیں۔ مذکورہ بالا کھیلوں کو دین اسلام میں جائز اس لیے رکھا گیا ہے کہ چونکہ یہ وہ کھیل ہیں جس میں انسان کی جسمانی ورزش ہوتی ہے جب انسان صحت مند ہوگا تو اسے نماز، روزہ اور حج کی ادائیگی میں سہولت ہوگی علاوہ ازیں صحت مند انسان تجارت اور کاروبار میں بھی فعال ہوگا جس کی وجہ سے اس کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور وہ زکوٰۃ، صدقات اور خیرات دیگر آخرت کے لیے نیکیاں کماسکتا ہے۔ چونکہ فی زمانہ پتنگ بازی میں دینی ودنیاوی دونوں نقصانات شامل ہوچکے ہیں اس لیے مسلمانوں کو اس کھیل سے بچنے کی حتی الوسع کوشش وسعی کرنی چاہیے۔ پتنگ کی ڈور سے بسا اوقات لوگوں کے ہاتھ اور گلے کٹ جاتے ہیں، پتنگ بازی کے دوران غفلت سے لوگ چھت اور اونچے مقامات سے کر گر زخمی یا فوت ہوجاتے ہیں یا پھر زندگی بھر کسی اہم جسمانی عضو سے محروم ہوجاتے ہیں، پتنگ لوٹتے وقت لوگ جھگڑوں کا شکار ہوجاتے ہیں پھر ایک دوسرے کو جسمانی نقصان پہنچاتے ہیں۔ بعض غریب ونادار بچے جو پتنگ ودیگر اشیاء خرید کر پتنگ بازی نہیں کرسکتے وہ عموماً پتنگ لوٹ کر پتنگ بازی کرنے کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ اگر یہ لوٹنے کی عادت بچے کے ذہن میں کمسنی ہی سے بیٹھ جائے تو پھر ممکن ہے کہ یہ بچہ مستقبل میں ڈاکو بن جائے یا دوسروں کو لوٹنے کا جذبہ اس کے کردار کا اہم حصہ بن جائے جس کا خمیازہ انسانی معاشرے کو بھگتنا پڑتا ہے۔ ہمیں یہ بات بھی ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ جو شخص دوسرے کے مال کو لوٹتا ہے تو اس وقت اس کے اندر سے ایمان نکال لیا جاتا ہے۔ لہٰذا والدین اور بزرگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو پتنگ لوٹنے کے غیر شرعی عمل سے بچانے کی کوشش کریں ورنہ یہ بچے کل مسلم معاشرے کے لیے ناسور بھی بن سکتے ہیں۔ پتنگ بازی کے دوران ہر کوئی چاہتا ہے کہ دوسرے کی پتنگ کاٹ کر اس کو نقصان پہنچایا جائے جس کی وجہ سے بسا اوقات لوگوں میں نفرتوں کی دیوار کھڑی ہوجاتی ہے جبکہ دین اسلام انسانی معاشرے میں نرمی ورافت، محبت وشفقت، اخوت وبھائی چارگی کے حسین جذبات کو پروان چڑھانا چاہتا ہے جو انسان کی دنیا وآخرت کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کسی بھی انسان کے کردار میں ان حسین جذبات کو پیدا ہونا اسی وقت ممکن ہے جب انسان فرحت ومسرت کے لمحات لوگوں کو فراہم کرکے ان کے درد وغم اور رنج والم میں کمی کرنے کی کوشش کرے نہ کہ انہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔ دین اسلام میں انسان کو اس بات کی بھی اجازت نہیں کہ وہ اپنے آپ کو نقصان پہنچائے تو مسلمان کے لیے کیسے ممکن ہے کہ وہ کھیل کود کے نام پر دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔ کسی بھی انسان کو تکلیف نہ دینا ہر مسلمان پر واجب ہے یہاں تک کہا گیا کہ عبادت پر ترک اذیت مقدم ہے۔ مثلاً پہلی صف میں شامل ہوکر نماز پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے لیکن پہلی صف میں شامل ہونے کے لیے لوگوں کی گردنوں کو پھلانگتے ہوئے انسان کو تکلیف واذیت پہنچانا سخت بداخلاقی اور ناجائز کام ہے بلکہ ایسا شخص جہنم کی طرف پل بنایا جائے گا یعنی جس طرح اس نے لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر اپنی گذرگاہ بنایا اسی طرح اس کو جہنم کی طرف پل بنا کر لوگوں کے لیے گذرگاہ بنایا جائے گا۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو مومن وہ نہیں جو دوسروں کو جسمانی یا روحانی نقصان پہنچائے بلکہ حقیقی مومن کی نشانی یہ بتائی گئی کہ اس کی ہستی سب انسانوں کے لیے نافع و مفید ہو۔ پتنگ بازی کے دوران اکثر یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ لوگ ٹیپ ریکارڈ اور بڑے لاؤڈ اسپیکر لگا کر لوگوں کو گالی دیتے ہیں اور خلاف فحش گوئی، بدزبانی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہیں جو دراصل فساد کی جڑ اور بدترین گناہ ہے اسی لیے اس کی دین اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ مسلمانوں کی ذمہ داری تھی کہ وہ لوگوں کو زبان کے ناجائز استعمال سے باز آنے کی تلقین کرتے لیکن افسوس صد افسوس کہ بعض مسلم نوجوان پتنگ بازی کے دوران خود اس عادت بد کا شکار ہوجاتے ہیں جبکہ اسلامی تعلیمات میں یہ بات وضاحت وصراحت کے ساتھ بتادی گئی کہ حقیقی مسلمان وہی ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے محفوظ ہوں اور گالی گلوج کرنا تو منافق کی نشان ہے جس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (العیاذ باللہ) قرآن مجید کے اسلوب بیان سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ ہم ابلیس کو بھی گالی نہیں دے سکتے پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم انسان کو گالی دیں جسے رب کائنات نے اپنا خلیفہ بنا کر اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اکثر مشاہدہ میں آتا ہے کہ پتنگ بازی کے دوران بچوں کو نماز کے اوقات کا بھی خیال نہیں رہتا بعض لوگ پتنگ بازی میں مصروفیت کے باعث جان بوجھ کو نماز ترک کرنے کے مرتکب بن جاتے ہیں جبکہ قصداً اور عمداً نماز ترک کرنا بڑا گناہ اور کفر والا عمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دین اسلام نے حالت خوف یعنی جنگ کی حالت میں بھی نماز کی ادائیگی کا حکم فرمایا ہے۔ روایت میں آتا ہے کہ نضر بن حارث بن کلدہ تجارت کے سلسلے میں دوسرے ملکوں کا سفر کیا کرتا تھا اس نے عجمی لوگوں کی واہمات وخرافات سے بھرپور قصے، کہانیوں اور داستانوں پر مشتمل کتابیں خریدی ہوئی تھیں اور وہ کہانیاں قریش کو سنا کر کہا کرتا تھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) تمہیں عاد وثمود کے واقعات سناتے ہیں اور میں تمہیں رستم، اسفندیار اور ایران کے شہنشاؤں کی کہانیاں سناتا ہوں جو درحقیقت مسلمان کو صراط مستقیم سے انحراف کرنے والی تھیں۔ کچھ لوگ قرآن پاک سے غافل ہوکر ان کہانیوں میں مشغول ہوگئے جو ایسا عظیم ترین جرم تھا جو انسان کو دردناک عذاب کا حقدار بنادیتا ہے۔ مسلمانوں کو حکمت سے بھرپور کتاب پر لغویات کو ترجیح دینے کی نحوست اور دنیا وآخرت کی بدبختی مول لینے سے بچانے کے لیے اللہ تعالی نے سورۃ لقمان کی آیت نمبر 6 نازل فرمائی جس میں ''لھوالحدیث'' کا لفظ آیا ہے جس کے معنی وہ تمام اشیاء، اموراور سرگرمیاں جو انسان کو بے ہودگی یا برائی کی طرف کھینچے، نیکی سے غفلت میں ڈالے اور اس کے اعتقادات واخلاقیات کو کمزور کردے۔ اس آیت پاک کی رو سے مسلمانوں کو ہر اس کھیل سے بچنا چاہیے جو انہیں دردناک عذاب کی طرف لیجاتا ہے۔ مذکورہ بالا تمام حقائق کی روشنی میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ فی زمانہ ہونے والی پتنگ بازی بھی 'لھوالحدیث' کے زمرے میں آتی ہے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمیں قرآن اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ ویسین۔

حیدرآباد دکن کے مشاعروں کی گرجدار آواز خاموش ہوگئی

محسن خان، حیدرآباد
9397994441

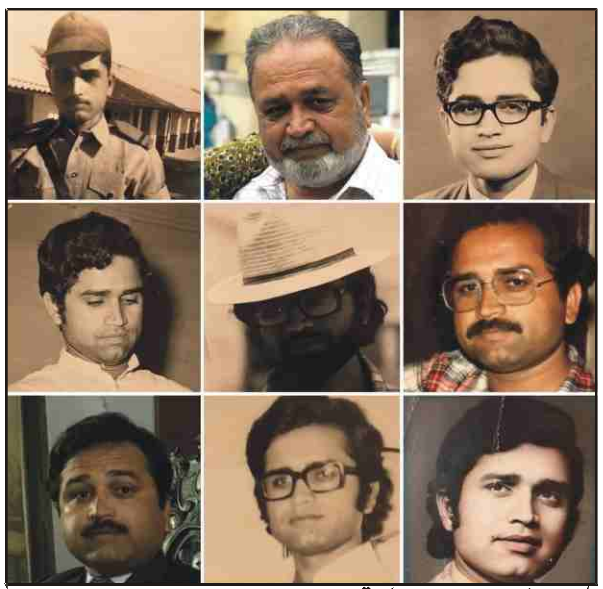

9 جنوری، 2025، بروز جمعرات کو حیدرآباد دکن کے مشاعروں کی گرجدار آواز ور تاریخ ساز شخصیت اسلم فرشوری نے 76 سال کی عمر میں اس دنیا کو الوداع کہہ دیا۔ جمعرات کا اس دن اس لیے بھی اہم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو پابندی سے درگاہ یوسفینؒ جاتے تھے۔ وہ سن سٹی سے پابندی سے ناپلی درگاہ یوسفینؒ بڑی عقیدت کے ساتھ جاتے تھے۔ ہائی وے روڈ ہونے کے سبب وہ کئی مرتبہ حادثوں کا شکار بھی ہوئے۔ پچھلے ایک سال سے وہ شدید بیمار ہونے کے سبب مکمل طور پر بیڈ پر تھے اور کہیں نہیں جارہے تھے۔ آج جمعرات کے دن ہی ان کی درگاہ یوسفینؒ کے احاطہ میں تدفین عمل میں آئے گی۔ پچھلے چند سالوں سے ہر ادبی محفل میں ان کی کمی شدید محسوس کی جاتی رہی ہے۔ میں چونکہ اسلم فرشوری صاحب سے بہت قریب تھا تو ہر اجلاس ومشاعرہ میں لوگ ان کے بارے میں پابندی سے مجھ سے دریافت کرتے تھے۔ دارالسلام کے کل ہند نعتیہ مشاعرہ میں ان کی نظامت کی تعریف ساری دنیا میں کی جاتی ہے۔ دارالسلام کے مشاعرہ میں ان کی نظامت کا انداز ہی الگ تھا۔ دارالسلام کے مشاعرہ کو قومی وبین الاقوامی سطح پر مقبول کرنے میں ان کا کافی اہم کردار رہا۔ فروغ اردو میں ای ٹی وی نے جو اہم کردار ادا کیا ہے اس سے سبھی لوگ واقف ہیں۔ حیدرآباد میں اس چینل کو لانچ کرنے میں اسلم فرشوری کا اہم کردار تھا۔ جس کے سبب ہزاروں جرنلزم کے طلبہ کو یہاں پر ملازمت حاصل ہوئی۔ اسلم فرشوری کی پیدائش 8 جولائی 1951 کو ہوئی۔ انہیں ان کے دوست پیار سے لالہ بھائی کہتے تھے۔ 1971 میں انوارالعلوم کالج سے گریجویشن کیا۔ مسلسل تین سال تک طلبہ یونین کے صدر اور جنرل سکریٹری کی حیثیت سے طلبہ تحریک میں کافی متحرک رہے۔ 1968 سے تین سال تک آل انڈیا انٹر کالج ڈیبیٹنگ مقابلے میں عثمانیہ یونیورسٹی کی نمائندگی کی اور انعامات حاصل کئے۔ 1968-69 وہ کالج میگزین کے ایڈیٹر تھے۔ N.C.C میں اعلیٰ ترین سرٹیفکیٹ یعنی B&C حاصل کیا۔ اس کے بعد انہوں نے عثمانیہ یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔ انہوں نے 1969 میں تلنگانہ تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ ان کے خلاف گرفتاری وارنٹ بھی جاری ہوا تھا۔ ریڈیو اور ٹی وی پر اینکرنگ میں انہوں نے بہت نام کمایا ہے۔ اسلم فرشوری کی اسٹیج اور ریڈیو کی زندگی چھ سال کی عمر میں شروع ہوئی۔ وہ 1955 میں آل انڈیا ریڈیو، حیدرآباد سے جڑ گئے اور 1974 میں مستقل اسٹاف آرٹسٹ بن گئے۔ جیسے جیسے سال گزرتے گئے وہ A.I.R، حیدرآباد میں اردو کے پروگرام ایگزیکٹو بن گئے۔ گلبرگہ ٹرانسفر ہونے اور وہاں دو سال کام کرنے کے بعد، وہ رضا کارانہ طور پر A.I.R سے سبکدوش ہوگئے۔ سال 2000 میں بطور چینل ہیڈ ETV اردو جوائن کیا اور ان کی نگرانی میں چینل کا آغاز ہوا۔ انہوں نے ای ٹی وی اردو چھوڑ کر سال 2003 میں لندن کی ایک کمپنی آئی کے ایونٹس اینڈ میڈیا مینجمنٹ میں شمولیت اختیار کی۔ وہ آندھرا پردیش کی فائن آرٹس اکیڈمی اور انجمن قلمکاران دکن کے صدر تھے۔ اس کے علاوہ وہ کئی ادبی وسماجی تنظیموں سے بھی وابستہ رہے۔ وہ روزنامہ انگارہ کے مینیجنگ ڈائرکٹر بھی رہے۔ اسلم فرشوری نے ''چھوٹی چھوٹی باتیں'' اور ''مرزاجی کا دیوان خانہ'' ڈراموں سے اردو دنیا میں مقبولیت حاصل کی۔ ان ریڈیو شوز کی ریٹنگ ان دنوں کے بیشتر ٹی وی شوز سے زیادہ تھی۔ لوگ ڈرامہ کیلئے ریڈیو اپنے ساتھ لیکر چلتے تھے۔ اسلم فرشوری آل انڈیا مشاعروں کے لیڈ کمپیئرز میں سے ایک تھے۔ انہوں نے بین الاقوامی مشاعروں کی کمپیئرنگ بھی کی ہے۔ احمد فراز، کیفی اعظمی، بشیر بدر، نواز دیوبندی، ندا فاضلی اور کئی بڑی بڑی شخصیت کی موجودگی میں انہوں نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ ادبی گھرانے میں پیدا نے والی شخصیت اسلم فرشوری کی اردو میں دلچسپی بہت کم عمری میں شروع ہوگئی تھی کیونکہ انہیں اپنے چچا علامہ حیرت بدیوانی کے گھر میں اردو کے نامور شخصیات کو دیکھتے تھے۔ جس میں جوش ملیح آبادی، فانی بدایونی، آل احمد سرور اور دوسرے کئی نامور شامل ہیں۔ اسلم فرشوری نے شیام بینیگل کے ساتھ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور بھی کام کیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ان کی متعدد فلموں میں بھی کام کیا ہے جن میں منڈی، انکور، ہری بھری اور دیگر شامل ہیں۔ اپنے کیریئر کے آغاز میں انہوں نے سبھاش گھئی، بی آر چوپڑا کو اسسٹ کیا اور ٹاپ رائٹرس کے ساتھ کام کیا۔ اسلم فرشوری نے فلموں کے ساتھ ساتھ تھیٹرس بھی کیا انہوں نے بہت سارے اسٹیج شوز کی ہدایت کاری بھی کی ہے۔ دوردرشن پر انہوں نے فرمان ڈرامہ میں بھی کام کیا تھا۔ اس کے علاوہ مختلف ڈراموں میں بھی وہ نظر آئے۔ وہ دوردرشن کے سپتا گیری چینل پر ڈاکٹر بی آر امبیڈکر یونیورسٹی کے پروگرامس میں جرنلزم، ریڈیو اور ٹی وی عنوانات کے تحت نشر ہونے والے متعلق معلوماتی پروگراموں میں شرکت کرتے تھے۔ انہوں نے سال 2014ء میں آئی ہندی فلم دعوتِ عشق میں آخری مرتبہ کام کیا تھا۔ جس میں پرنیتی چوپڑا، آدتیہ رائے کپور اور انوپم کھیر موجود تھے۔ ای ٹی وی میں انہوں کہانیاں ڈرامہ میں عرفان خان کے ساتھ بہترین رول ادا کیا تھا۔ جس میں عرفان خان نے مشہور شاعر مخدوم محی الدین کا رول ادا کیا تھا۔ سال 2014 میں ان کے نعتیہ کلام کا مجموعہ ''رحمۃ للعالمین'' شائع ہوا جس کی رسم اجراء انہوں نے مسجد نبویؐ میں انجام دی۔ پچھلے سال ان کی زوجہ افشاں جبیں (اناؤنسر آل انڈیا ریڈیو) کا انتقال ہوا تھا۔ انہوں نے چھوٹی چھوٹی باتیں ڈرامہ میں فاطمہ بی کا کردار ادا کیا تھا، ساتھ ہی ساتھ اسٹیج، ٹی وی اور فلموں میں بھی اداکاری کی تھی۔ سال 2009 میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے جب بالی ووڈ کے مشہور ایکٹر دلیپ کمار کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی تھی تو دلیپ کمار نے اپنی طبعیت کی ناسازی کے سبب اسلم فرشوری کو ڈگری حاصل کرنے کیلئے کہا تھا۔ حیدرآباد کے علاوہ ہندوستان کی تمام بڑی بڑی تنظیموں اداروں نے آپ کو ایوارڈس سے نوازا تھا۔ سال 2017ء میں نارتھ امریکن سوسائٹی آف انڈین مسلمس نے امریکہ میں انہیں ایوارڈ دیا۔ حکومت تلنگانہ کی جانب سے یوم تاسیس کے موقع پر انہیں ادب کے زمرہ میں ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ذیمریس ادبی فورم کی جانب سے انہیں کارنامہ حیات ایوارڈ دیا گیا۔ اردو کی ادبی محفلوں میں ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔

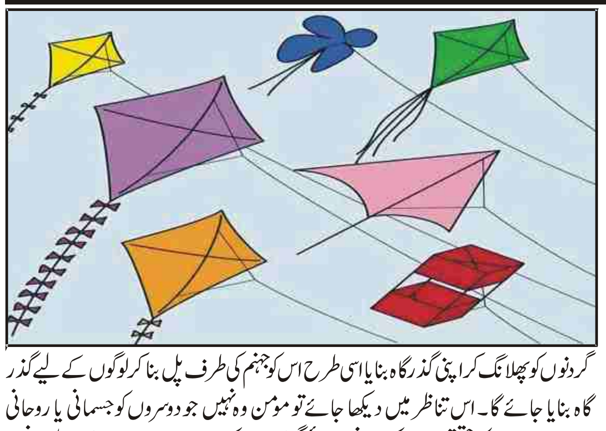

جائزہ

ضروری سمجھا برادران اسلام عبدل رزاق کے سروے کی جائے تاکہ خاطر خواہ نتیجہ نکلے۔۔۔ اول میرا مخلص وہمدردانہ مشورہ اُن کے لئے جو کہ درمیانہ طبقہ سے جڑے ہوئے ہیں۔۔۔ آج ہر ایک نکڑ پر ہوٹلوں اور ٹھیلے والوں کی اکثریت رزق کے کاروبار سے غرباء کا پیٹ کاٹ کر اُنکے اپنے گھر کی تجوریاں بھرنے کے لئے محفوظ ہیں۔۔۔ اُمّتِ محمدی نام کے رہ گئے ہیں۔ جو کہ کارخیر کرنے والے نظر نہیں آتے ہیں زکوٰۃ بھی ہضم کرنے سے نہیں کتراتے ڈرتے ہیں۔ میرے مرحوم رفیق مُحترم ہاشم چوگلے صاحب کے ساتھ خصوصی تعلقات اور مخلص مُحترم سرفراز آرزو صاحب اخبار ہندوستان کے مدیر اعلیٰ کے ائیریا سے میں نے سروے کی ابتداء کی۔۔۔ عرب گلی کے نکڑ پر فالودا والے کی گاڑی پر پہونچا جہاں ایک فلِ گلاس کا بیس روپیہ وصولا جاتا تھا اور فالودہ لگاتار گاہکوں کو لطف اندوز کرنے کے لئے دیا جاتا تھا، آج ہاف گلاس کا تیس روپیہ وصولا جاتا ہے اسلئے میں نے بھر پیٹ مالک فالودہ سے کہا معلوم ہوتا ہے میں جنت میں آگیا، تب ٹیبل پر بیٹھے بھر پیٹ پیٹو نے برجستہ اُسکے قریب ہونے کے لئے کہا اِدھر آ اِدھر آ میں سمجھ گیا کہ میری عزت کا فالودہ بنے گا اسلئے میں نے کہا بس بس سمجھ گیا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔ بہرحال ناگپاڑہ کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا، ایک بڑی دیگ کے گرد کچھ لوگ تھے جن کو مشکل سے پچاس گرام چاول اور دو چھوٹی، ایک ہڈی والی اور ایک نرم لقمہ منتھنی گوشت کی بوٹی تیس روپیہ ہاف پلیٹ بیچی جارہی تھی۔ نظر ثانی کے بعد میں جب آگے بڑھا، ایک جوان بھی ساتھ ساتھ چل دیا، میں نے اس سے برائے ہمدردی کہا چالیس روپے کلو سے زیادہ کا چاول نہیں ہے اور ایسا بھی ہے کہ راشن کا سرکاری چاول بھی 5 کا 10 روپے کلو خرید با افراطِ زر لوٹتے ہیں، جس دام گھریلو پکوان کے لئے گوشت ملتا ہے اس سے کم دام خرید کر ہاف پلیٹ پلاؤ تقسیم کررہا ہے جبکہ مال مسالا پانچ تا سات روپے کا ہی ہے میری بات سن کر جوان آگ بگولا ہوکر بولا اے زیادہ بات نہیں کرنیکا سمجھا، چپ چاپ نکل جا سمجھا کیا، یہ مدنپورا ہے، سمجھا، ہاں، آئندہ گلی میں قدم نہیں دکھنا، ہاں میں نے کہا پلاؤ مالک تمہارا کون ہے؟ جوان نے مجھے جواب میں کہا پلاؤ والا باپ ھے میرا اور میں صبر کر خاموشی سے آگے بڑھ گیا، چاہتا تو نوجوان کو ایسا اُٹھا کر پٹکتا کہ اُسکے مٹکنے والے کولہوں کی ہڈی ٹوٹ جاتی اور جوان کا بیت الخلاء میں بیٹھنا مُشکِل ہوجاتا، لیکِن میں برداشت کرگیا کیونکہ میری سمجھداری کہتی ہے مار پیٹ کرنا اور گٹر میں سونا شرفائکا کام نہیں ہے۔۔۔ جب میں جے جے اسپتال روڈ سگنل سے پہلا سورتی محلے کی گلی سے نکل مینارہ مسجد کھاؤ گلی کی طرف بڑھا تو دیکھا ایک ہوٹل والا اُسکے اعلی شان کاؤنٹر پر بیٹھا تھا اور جیسے ہی ایک کمزور پیروں سے معذور پولیو زدہ سترہ تا اٹھارہ سال کی گداگر کتے کی اولاد کی طرح گھسٹتی بڑھتی ہوٹل کے باہر پلاؤ کے دیگ کی کی طرف للچائی نظروں سے دیکھنے لگی جسے دیکھ ہوٹل مالک نے کاؤنٹر پر رکھیا خبار پر نظریں گاڑ دیں اور یوں نظر شانی کرنے لگا جیسے اللہ بے خبر ہے، چندلمحات بعد معذور مایوس ہوگئی (یہاں میں اپنے اعمال کا ذِکر نہیں کرونگا کیوں کہ اللہ رزاق کی نگرانی جاری ساری تھی اور رہیگی، الحمدللہ)۔۔۔ مینارہ مسجدِ کھاؤ گلی میں لمبا پاؤ اور نان والے کی دوکان پر پہونچ کر میں نے پوچھا لمبا پاؤ کی کیسے دئے ملازم نے جواب دیا بیالیس روپیہ درجن۔ میں نے کہا مہنگائی کی آڑ میں لمبا پاؤ کی سائز بھی کم ہوکر ایک نوالہ ہو گئی اور معمول کے مطابق ماہِ رمضان میں دام بھی بڑھا دئے جاتے ہیں، اسلئے برائے ہمدردی ومہربانی لمبا پاؤ کے ایک نوالے کا ساڑھے تین روپیہ کہا کریں۔ جواب ملا سیٹھ کا حُکم چلتا ہے اگر ہم خیال کریں تو ہماری روزی روٹی خطرے میں پڑسکتی ہے... آگے سینخ پراٹھا چکن وغیرہ کے ٹھیلے پر بھی لوٹ مار دام سن کر میں نے کہا غریب آدمی تو کھا ہی نہیں سکتا ہے۔ سن کر دکاندار نے کہا تم یہاں آتے ہی کیوں ہوئے۔۔۔ اسٹار ہوٹل میں غیر ملکی سیاحوں کو اسطرح سہولت دی جاتی ہے کہ باھری ممالک کے برابر آمدنی وصولی جاتی ہے اور سرکار کو خوب ٹیکس پہونچایا جاتا ہے جبکہ خصوصیت سے مغلیہ آثارِ قدیمہ دیکھنے کے لئے آتے ہیں اور مُسلم مخالف غیر ملکی سرمایہ بٹور کر لال قلعے پر ہندوستانی جھنڈا الھرا، مسلمین کے مال وزر کو نقصان پہونچا کر جان کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔ غرباء کو ماہانہ راشن کارڈ کا اناج خرید کر دُرود شریف ادا کریں انشاء اللہ برکت ہوگی۔ الحمدُللہ۔ اللہ حافظ۔

محمد رفیق عثمان منصوری، پاپڑی، وسئی

سورہ الحجر: ایک مختصر تعارف

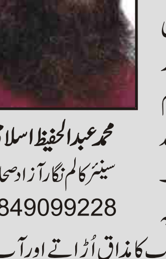

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار آزاد صحافی
9849099228

99 آیات پر مشتمل یہ سورۃ الحجر مکی ہے: اسکا نام، آیت کریمہ 80 کے فقرے '' کَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ سے ماخوذ ہے۔ مضامین اور انداز بیان سے صاف مترشح ہوتا ہے کہ اس سورت کا نزول سورۃ ابراہیم سے متصل ہے۔ اس کے پس منظر میں وہ چیزیں بالکل نمایاں نظر آتی ہیں۔ ایک یہ کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دیتے ایک مدت گزر چکی ہے اور مخاطب قوم کی مسلسل ہٹ دھرمی، استہزا، مزاحمت اور ظلم وستم کی حد ہوگئی ہے، جس کے بعد اب تفہیم کا موقع کم انذار کا موقع زیادہ ہے۔ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دے رہا ہے اور آپ کی ہمت بندھا رہا ہے۔ یہی دو مضمون اس سورے میں بیان کئے گئے ہیں۔ یعنی تنبیہ ان لوگوں کی جو نبی کریم کی دعوت کا انکار کررہے تھے اور آپ کا مذاق اُڑاتے اور آپ کے کاموں میں طرح طرح کی مزاحمتیں کرتے۔ اور تسلی وہمت افزائی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ سورۃ تفہیم اور نصیحت سے خالی ہے۔ قرآن میں کہیں بھی اللہ تعالیٰ نے مجرد تنبیہ یا خالص زجر وتوبیخ سے کام نہیں لیا ہے۔ سخت سے سخت دھمکیوں اور ملامتوں کے درمیان بھی وہ سمجھانے اور نصیحت کرنے میں کمی نہیں کرتا۔ چنانچہ اس سورہ میں بھی ایک طرف توحید کے دلائل کی طرف مختصر اشارے کئے گئے ہیں اور دوسری طرف قصہٗ آدم و ابلیس سنا کر نصیحت فرمائی گئی ہے۔ (تفہیم القرآن مولانا سید ابوالاعلی مودودی نوراللہ مرقدہ) آیت کریمہ 9 میں ایک اہم بات یہ بیان ہوئی کہ قرآن ایک انمٹ ومحفوظ چیز ہے۔ آج دنیا میں بعض شریر لوگ قرآن مجید کو ہٹانے مٹانے اور اسکی تعلیمات پر روک لگانے ہیاں تک کہ اسکی توہین کرنے کی کوشش بھی کیا کرتے ہیں؛ لیکن قرآن مجید اللہ تعالی کی یہ آخری مقدس کتاب ہے اسے ہرگز نہ بدلا جاسکتا ہے اور نہ دنیا سے ختم کیا جاسکتا۔ کیونکہ اس کلام مجید کو نازل کرنے والا بھی وہی اللہ ہے اسکی حفاظت کی کامل ذمہ داری بھی اللہ نے بہت خوب طریقہ سے لے رکھی ہے۔۔۔۔!

کیجریوال اور آر ایس ایس: یہ رشتہ کیا کہلاتا ہے؟

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

عالمی سطح پر فی الحال ایک دلچسپ پریم کہانی چل رہی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ کو اپنی تاجپوشی میں شرکت کی دعوت دے دی لیکن بیجنگ کو واشنگٹن جانے میں دلچسپی نہیں ہے۔ انہیں تو ہندوستان کی سرحد پھلانگ کر یہاں نئے ضلع بنانے کی پڑی ہوئی۔ اس کے برعکس ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی امریکہ جانے کے لیے بیقرار ہیں مگر ڈونالڈ ٹرمپ ان کو بلا کر نہیں دیتے۔ امریکہ، ہندوستان اور چین کے درمیان فلم مقدر کا سکندر کی 'ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار' والی صورتحال ہے۔ دہلی کے سیاسی افق پر بھی آر ایس ایس، بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کے بیچ بھی ایسا ہی پیار بھرا مثلث ہے۔ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی ہندوستان اور چین کی طرح ایک دوسرے کے جانی دشمن ہیں لیکن اس بیچ کیجریوال نے اچانک بھاگوت کو ایک محبت نامہ لکھ بھیجا۔ یعنی جس طرح ٹرمپ پر مودی فدا ہیں اسی طرح کیجریوال بھاگوت پر ڈورے ڈالنے لگے۔ پرانے یارِ غار بھاگوت بھی مودی سے ٹرمپ کی مانند خفا چل رہے ہیں لیکن سوال ہے آخر عاپ اور سنگھ کے درمیان یہ رشتہ کیا کہلاتا ہے؟ دہلی اسمبلی کے انتخابات سے قبل عام آدمی پارٹی نے انڈیا محاذ سے اسی طرح نگاہ پھیر لی جیسا کہ ہاوڈی مودی کہنے والے ٹرمپ نے، نمستے ٹرمپ کرنے والے مودی کو نظر سے گرادیا۔ پہلے بھی انڈیا محاذ میں شامل عام آدمی پارٹی تنہا پنجاب اور ہریانہ میں کانگریس کے خلاف انتخاب لڑچکی ہے مگر نئے سال میں اس کے کنوینر کیجریوال نے ایک قدم آگے بڑھا دیا۔ انہوں نے یکم جنوری کو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت کو خط لکھ کر سیاسی گوگلی پھینک دی۔ انہوں نے موہن بھاگوت سے پوچھا کہ کیا بی جے پی کے ذریعہ کئے جانے والے ''غلط کاموں'' کی آر ایس ایس حمایت کرتا ہے؟ یہ بھی سوال کیا گیا کہ کیا پیسے بانٹنے والے بی جے پی لیڈروں اور ووٹر لسٹوں سے پوروانچلی اور دلت ووٹروں کے ''بڑے پیمانے پر'' غائب ہونے کو سنگھ نظر انداز کردے گا؟ اس پریم پتر کی نگاہیں آر ایس ایس اور نشانہ اس سے متاثر رائے دہندگان کی طرف ہے۔

کیجریوال یہ کہہ رہے ہیں کہ موجودہ صورتحال میں سنگھ کا بی جے پی کی حمایت کرنا درست نہیں ہے اور اگر وہ ایسا کرتا ہے تو ووٹرس کو اس کا فرمان ٹھکرا دینا چاہیے۔ آر ایس ایس سے قبل اروند کیجریوال نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو خط لکھ کر بی جے پی پر الزام لگایا تھا کہ وہ ان کے حلقہ انتخاب میں ووٹر لسٹ کے اندر ہیرا پھیری کی جارہی ہے۔ کیجریوال کے خطوط کا جواب نہ ای سی آئی نے دیا اور نہ آر ایس ایس نے مگر بی جے پی بیچ میں کود گئی۔ اس نے کیجریوال اور عاپ پر پلٹ کر الزام لگا دیا کہ وہ دہلی میں غیر قانونی روہنگیا اور بنگلہ دیشی باشندوں کو دستاویزات اور پیسے دے کر ووٹ بینک کے طور پر استعمال کررہے ہیں۔ بی جے پی دہلی کے سربراہ وریندر سچدیوا نے کہا کہ اکثر نئے سال کے پہلے دن کچھ مصمم ارادے کیے جاتے ہیں۔ اس لیے عاپ کنوینر اروند کیجریوال امسال جھوٹ بولنا بند کردیں، اپنی بدعنوانی چھوڑ دیں، بچوں، خواتین اور بزرگ شہریوں کے نام پر جھوٹے وعدے کرنے سے گریز کریں اور جمنا کی حالت پر معافی مانگیں۔ سچدیوا نے کیجریوال سے دہلی میں شراب کی تشہیر بند کرنے اور ملک مخالف طاقتوں سے چندہ لینا بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ کیجریوال کو بن مانگے بے شمار مشورے دینے والے سچدیوا نے یہ نہیں بتایا کہ وہ خود اس سال کیا کریں گے اور کس سے پرہیز کریں گے؟ آر ایس ایس کا آج کل بڑا ڈیمانڈ ہے۔ ایک طرف جھاڑو اور دوسری جانب کمل اس سے گہار لگا رہا ہے۔ بی جے پی کو اچانک احساس ہوگیا کہ وہ بالغ ہونے کے باوجود بیروزگار نوجوانوں کی مانند خود کفیل نہیں ہوسکی اور اب بھی اپنے سرپرست پر انحصار کرنے پر مجبور ہے۔ یہ ہوا بنائی جارہی ہے کہ آر ایس ایس کی مدد سے بی جے پی کی ہریانہ اور مہاراشٹر میں بہتر کارکردگی رہی لیکن کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ کیا کشمیر اور جھارکھنڈ میں سنگھ کے ہاتھ پیر ٹوٹ گئے تھے جو کمل نہیں کھل سکا۔ حزب اختلاف نے تو بی جے پی کی جیت کے لیے ای وی ایم کی دھاندلی کو ذمہ دار ٹھہرا دیا ہے۔ اروند کیجریوال جس وقت آر ایس ایس کو خط لکھ رہے تھے اس دوران مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش اور دہلی بی جے پی کے انچارج بجیانت پانڈا پارٹی کے 70 / اسمبلی حلقوں کے امیدواروں کی فہرست کا جائزہ لے رہے تھے۔ اس کے بعد شاہ نے آر ایس ایس کے ارون کمار کی توثیق سے حتمی فہرست وزیر اعظم مودی کی خدمت میں پیش کردی۔ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی جس آر ایس ایس کو مکھن لگا رہے ہیں خود اس کے اندر ایک گھمسان چھڑا ہوا ہے۔ انتہاد پسند ہندو نوجوان موہن بھاگوت کو بزدل اور ہندوتوا کا دشمن کہہ رہے ہیں۔ مساجد کے ائمہ کی تنخواہ روک کر کیجریوال جن ہندو مہنتوں کی نازبرداری کررہے ہیں وہ بھی موہن بھاگوت پر مسلمانوں کی خوشامدی سیاست کرنے کا الزام لگا رہے ہیں۔ ایسے میں قوی امکان ہے کہ سنگھ کی سکہ بردار سیوک تو اروند کیجریوال کی جھولی میں نہ آئیں مگر آر ایس ایس مخالف مذہبی وسیکولر لوگ کیجریوال کا ساتھ چھوڑ کر کانگریس کا رخ کرلیں۔ منافقت سے ہر انسان کو چڑھتا ہے الا یہ کہ اس کو شعور ہی نہ ہو۔ موہن بھاگوت کے خلاف شعور کی بیداری کا کام کوئی اور نہیں خود سنگھ کے انگریزی ترجمان آرگنائزر نے کردیا۔ بعد میں ڈانٹ پڑی تو معذرت چاہ لی مگر اپنے موقف سے رجوع نہیں کیا۔ اس نقصان کی بھرپائی کے لیے ہندی جریدے پانچ جنیہ نے مندر مسجد تنازعہ پر موہن بھاگوت کی تائید کردی۔ پانچ جنیہ نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ مسجد مندر تنازعہ کو دوبارہ اٹھانے پر سرسنگھ چالک کا حالیہ تبصرہ سماج کو دانشمندانہ مؤقف اپنانے کا واضح مطالبہ ہے۔ اس میں ملک کے اندر جاری غیر ضروری بحث اور گمراہ کن پروپیگنڈے کی بابت خبردار کیا گیا ہے۔ اس طرح دوسروں کو 'بنٹوگے تو کٹوگے' کہہ کر ڈرانے والے اب خود باہم برسرِ پیکار ہیں۔ بعید نہیں کہ اس سرپھٹول کی قیمت عاپ اور باپ یعنی بی جے پی دونوں چکانی پڑ جائے۔ آر ایس ایس میں پہلے بھی آپسی اختلافات ہوئے ہوں گے مگر سانجھے کی ہانڈی بیچ چوراہے پر پہلی بار پھوٹی ہے۔ اروند کیجریوال اسی دیوار میں پڑنے والی دراڑ کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں حالانکہ انہیں اب اس کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ رمیش بھدوری کی بدزبانی اور اس پر آتش وکیجریوال کے آنسوؤں کا سیلاب ہی خواتین کے ہاتھ سے کمل چھین کر جھاڑو تھمانے کے لیے کافی ہے۔ وہ اس قدر جذباتی ہوتی ہیں کہ اب ان کو لاڈلی بہنا کا لقب دے کر چاہے جتنے پیسے بانٹو اب کمل کے جھانسے میں نہیں آئیں گی۔ ویسے مہاراشٹر میں بی جے پی کی حلیف شیوسینا کے رہنما سنجے گائیکواڑ نے رائے دہندگان کو گوشت، شراب اور دو سے پانچ ہزار روپئے میں بکنے والی طوائف سے بدتر کہہ کر خواتین کی توہین کردی۔ اس کے بعد خودداد خواتین کو اپنی غلطی کا احساس ہوچکا ہوگا۔ یہ عجیب معاملہ ہے کہ ووٹ لینے کی خاطر پہلے پرویش ورما جیسے لوگ نوٹ بانٹتے ہیں اور ونود تاوڑے کی مانند رنگے ہاتھ پکڑے بھی جاتے ہیں مگر پھر روپیہ لینے والوں کی تضحیک کرتے ہیں۔ ووٹرس کی ایسی توہین اور آر ایس ایس کے اندر کی لڑائی کا باہر آجانا ہے نئے سال کی سب سے حیرت انگیز خبریں ہیں جن پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

پلٹ سی گئی ہے زمانے کی کایا
نیا سال آیا نیا سال آیا

اختر شیرانی منفرد لب ولہجے کے رومانی شاعر تھے۔ انہوں نے نہ جانے کیا سوچ کر مندرجہ بالا شعر کہا جو 2025 کے سیاسی تناظر پر پوری طرح منطبق ہوگیا۔ ایسا لگتا ہے کہ دہلی کی دھند نے سیاسی گلیارے کو پوری طرح ڈھانپ لیا ہے اور اس میں سے چونکانے والے اشارے نکل کر آرہے ہیں۔ اس کے حقیقت یا فسانہ ہونے کا فیصلہ آئندہ ماہ ہوجائے گا۔ اس سال کی ابتدا میں خواجہ معین الدین چشتیؒ کی درگاہ پر چادر بھیجنے کا اعلان کرکے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوتوا نوازوں کو زبردست صدمہ دے دیا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے آر ایس ایس کے سامنے بی جے پی کو شکایت بھرا خط لکھا تو ایسا لگا کہ چھوٹا بھائی اپنے باپ کے سامنے بڑے بھائی کی شکایت کررہا ہے۔ اُدھر آر ایس ایس کے اندر مہابھارت جاری ہے۔ پہلے اس کے سربراہ موہن بھاگوت کے خلاف تنظیم کا انگریزی ترجمان آرگنائزر نے اداریہ لکھا معافی مانگی اور پھر اس کے ہندی ترجمان پانچ جنیہ موصوف کی حمایت کردی۔ اس کنفیوژن پر علامہ اقبال کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے، لب پہ آسکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

جلگاؤں ضلع کے پالدھی گاؤں کے تشدد متاثرین سے ملاقات کے بعد ماسٹر مائنڈ کی گرفتاری کا شدید مطالبہ

جلگاؤں ضلع ایکتا سنگھٹن کا قابل ستائش اقدام

جلگاؤں: 9/جنوری (علی انجم رضوی): ضلع کے پالدھی گاؤں میں معمولی سے واقعہ کے بعد سماج دشمن عناصر کے ذریعے بڑے پیمانہ پر گھروں کا نقصان کیا گیا اور 21 دکانیں نذر آتش کر دی گئیں۔ کرفیو ہٹنے کے بعد جلگاؤں ضلع ایکتا سنگھٹن نے پالدھی گاؤں جا کر متاثرین سے ذاتی طور پر ملاقات کر کے ان سے اظہارِ ہمدردی کیا۔ تنظیم کے ذمہ داران نے انھیں یقین دلایا کہ اگر ضرورت پڑی تو پالدھی کے متاثرین کو انصاف دلانے کے لیے ایکتا سنگھٹن ہائی کورٹ بھی جائے گی۔

پالدھی میں مذہبی رہنماؤں کے ساتھ گفتگو

تنظیم نے پالدھی گاؤں کی تمام مساجد کے ائمہ سے بھی ملاقات کی اور انھیں گاؤں میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے نوجوانوں کی رہنمائی کرنے کا مشورہ دیا۔

تفتیشی پولیس افسران سے ملاقات اور تحریری شکایت پیش

دھرنگاؤں پولس اسٹیشن جاکر کرائم انویسٹی گیشن آفیسر اور دھرنگاؤں پولس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر پی پی دیسلے سے ملاقات کے بعد انھیں میمورنڈم کی صورت میں تحریری شکایت بھی دی گئی۔

شکایت کے اہم نکات اس طرح ہیں

1) چونکہ پرتشدد واقعہ پہلے سے طے شدہ سازش اور ملی بھگت کا نتیجہ تھا، اس لیے ایف آئی آر میں یہ شقیں بھی شامل کی جائیں۔ 2) ایف آئی آر میں صرف 12 دکانوں کو نقصان پہنچانے کا ذکر ہے جبکہ درحقیقت 21 دکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ایف آئی آر میں درستی کرتے ہوئی نقصان زدہ دکانداروں کی الگ الگ شکایات درج کی جائیں۔ 3) ایف آئی آر میں نقصان کی رقم بہت کم دکھائی گئی ہے۔ لہٰذا حقائق پر مبنی پنچنامے کروا کر درست رقم درج کی جائے۔ 4) گاؤں میں ہونے والے پرتشدد واقعہ کی شکایت میں درج ایک اہم مقام کی سی سی ٹی وی فوٹیج اور ڈی وی آر کو فوری طور پر قبضے میں لیا جائے اور اسے دیکھنے کے بعد ملزمین کی تلاش کی جائے۔ 5) یکم جنوری کو ثبوتوں کو ضائع کرنے کی کوشش کرنے والے پالدھی گرام پنچایت کے گرام سیوک دیپک پاٹھک کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے۔ 6) محصول محکمہ کے ملازمین نے پنچنامے کرتے ہوئے کورے کاغذ پر متاثرین کے دستخط لیے تھے۔ لہٰذا پنچناموں کی ایک ایک کاپی متاثرین کو فوری طور پر دی جائے۔ 7) چونکہ مذکورہ جرم انتہائی آتش گیر مادہ یعنی پیٹرول ڈال کر کیا گیا تھا۔ اس لیے کس پیٹرول پمپ سے کتنا پیٹرول لیا گیا تھا، پھر بوتلوں میں بھر کر دکانوں کو جلانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا، اس کی تفتیش کی جائے۔ اسی طرح دکانوں کو تہس نہس کرنے کے لیے استعمال کئے گئے اسلحے کو بھی فوری طور پر ضبط کر لیا جائے۔ 8) ملزمین سے اسلحہ اور پیٹرول کین ضبط کرنے کے لیے کورٹ سے پولیس ریمانڈ میں اضافے کا مطالبہ کیا جائے۔ 9) اگرچہ ایف آئی آر میں 20 سے 25 نامعلوم افراد کا ذکر ہے، لیکن حقیقت میں ایک ہی وقت میں مختلف مقامات پر ایک ہی طریقے سے 21 دکانیں توڑی گئیں، لوٹ مار کر کے جلائی گئیں، اس لیے جرم میں 25 سے بہت زیادہ افراد ملوث ہونے کا قوی امکان ہے۔ لہٰذا تمام مجرمین کو گرفتار کیا جائے۔ ان مجرمین کو کنٹرول کرنے، رہنمائی کرنے اور سازش کرنے والے ماسٹر مائنڈ کو بھی ڈھونڈ کر گرفتار کیا جائے۔

جرم کی تفتیش قانون کے مطابق ہی ہوگی۔ "پولیس انسپکٹر دیسلے کا تیقن

جلگاؤں ضلع ایکتا سنگھٹن کی تحریری شکایت پڑھنے کے بعد تفتیشی افسر اور پولیس انسپکٹر پی پی دیسلے نے وفد کو یقین دلایا کہ اس معاملے میں کسی کو بخشا نہیں جائے گا اور نہ ہی کسی سیاسی دباؤ کے تحت تحقیقات کی جائیں گی۔ بلکہ مجرمین کے خلاف قانون کے تحت ہی کارروائی کی جائے گی۔ تنظیم کے نمائندہ وفد میں مفتی خالد، حافظ عبدالرحیم پٹیل، فاروق شیخ، انیس شاہ، انور سکلگر، متین پٹیل، سلیم انعامدار قاسم عمر، عارف دیشمکھ، سعید عمران، سعید شیخ، عقیل شیخ وغیرہ موجود تھے۔

واٹر سپلائی اسکیموں کے کاموں میں تیزی لائی جائے: گلاب راؤ پاٹل

جل جیون مشن کے تحت ہر گھر تک پانی پہنچانے کا عزم

تھانے: 9/جنوری (آفتاب شیخ) ریاست کے پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کے وزیر گلاب راؤ پاٹل نے تھانے ضلع میں مختلف واٹر سپلائی اسکیموں کے کاموں کا معائنہ کرتے ہوئے واضح ہدایات دیں کہ جل جیون مشن کے تحت منصوبوں کو پوری صلاحیت کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور ٹھیکیداروں کو جلد از جلد کاموں کی تکمیل کی سختی سے ہدایت دی۔ وزیر گلاب راؤ پاٹل نے پڑگھا، واشیند، آسان گاؤں، چر پولی، اور کھرڑی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے افسران سے منصوبوں کی تفصیلات اور مسائل پر بات چیت کی۔ ان کے ہمراہ ایم ایل اے شانتارام مورے، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر چھایا دیوی شیسودے، اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ وزیر پاٹل نے کہا کہ یہ دورہ منصوبوں کی رفتار اور معیاری تکمیل کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "ہر گھر جل...... ہر گھر نل" ہمارا ڈریم پروجیکٹ ہے، اور ہم مقامی نمائندوں کے ساتھ مل کر مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تھانے ضلع میں جل جیون مشن کے تحت 1,047 کام جاری ہیں، جن میں سے 720 مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ 327 منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ کچھ کام محکمہ جنگلات کی اجازت یا دیگر تکنیکی مسائل کی وجہ سے رکے ہوئے ہیں، جنہیں جلد از جلد حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تھانے ضلع میں ڈیموں کے کام کو بھی جلد مکمل کیا جائے گا تاکہ عوام کو پانی کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کانگریس تھانے شہر کے سابق صدر انیل سالوی چھ سال کے لیے معطل

انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر کارروائی

تھانے: 9/جنوری (آفتاب شیخ) کانگریس پارٹی کے تھانے شہر ضلع کے سابق صدر انیل سالوی کو پارٹی کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے پر چھ سال کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ حالیہ اسمبلی انتخابات میں ان کے غیر ذمہ دارانہ رویے کے باعث لیا گیا۔ انیل سالوی پر الزام ہے کہ انہوں نے مہا وکاس اگھاڑی کے اصولوں کے برعکس مہایوتی کے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کے امیدوار نجیب ملا کا کھلے عام انتخابات میں تشہیر کی۔ تھانے شہر ضلع کانگریس کے صدر ایڈوکیٹ وکرانت چوہان نے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا کہ انیل سالوی کے اس عمل کو پارٹی کے اصولوں اور اتحاد کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سمجھا گیا ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق، سالوی نے پارٹی کے مقرر کردہ امیدوار کی حمایت کرنے کے بجائے مخالف امیدوار کی حمایت کی، جس سے اتحاد کو نقصان پہنچا۔ اسی بنیاد پر ان کو پارٹی سے چھ سال کے لیے معطل کر دیا گیا ہے، اور یہ معطلی اگلے احکامات تک نافذ العمل رہے گی۔ کانگریس پارٹی نے یہ اقدام اپنی داخلی ڈسپلن کو برقرار رکھنے اور اتحاد کے اصولوں کی حفاظت کے لیے کیا ہے۔

ممبئی میں جشن اردو کا سہ روزہ جشن جمعہ سے آغاز ممبئی یونیورسٹی میں تیاریاں

ممبئی 9 جنوری: ممبئی میں سہ روزہ جشن اردو کا آغاز جمعہ 10، جنوری ہو رہا ہے۔ ممبئی یونیورسٹی کے مراٹھی بھاشا بھون اور جے پی نائک بھون میں منعقد ہوگا۔ میگزین" اردو چینل کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس جشن کے کلیدی ذمہ دار وکنوینز اسسٹنٹ پروفیسر اردو ممبئی یونیورسٹی قمر صدیقی اور معاون ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر (لکچرر نورالاسلام کالج بھیونڈی ممبئی) نے بتایا کہ اس باوقار جشن اردو کا جمعہ 10-جنوری کو پروفیسر رویندرا ڈی کلکرنی وائس چانسلر یونیورسٹی ممبئی افتتاح کریں گے، اسسٹنٹ پروفیسر قمر صدیقی نے مزید کہا کہ جمعہ 10، جنوری کو مولانا حسرت موہانی کی یاد میں مراٹھی بھاشا بھون ممبئی یونیورسٹی میں شام 4 بجے سے ساڑھے چھ بجے تک کثیر لسانی مشاعرہ ہوگا، جس میں رشید خان اشرف ناسک نوشاد مومن کلکتہ عبید حارث ممبئی عبداللہ ندیم ممبئی مینو مدان ممبئی پروفیسر ونود کمرے ممبئی اعجاز ہندی ممبئی پرینکا چودھری پونہ ابھیشک اوچار پونا سعید اختر بستوی سنت کبیر نگر راغب ارشاد ممبئی سُنیل اوچار ممبئی عمران فارس جلگاؤں کلام سنائیں گے ڈاکٹر عمیر منظور لکھنو کی نظامت ہوگی۔ پروفیسر شاہ عالم دہلی اور پروفیسر محفوظ احمد صدر شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ مہمان خصوصی ہوں گے۔ پروفیسر سہاس پیڈ نیکر سابق وائس چانسلر ممبئی یونیورسٹی صدارت کریں گے۔ اس کے بعد ڈرامہ "خود ساختہ نقاد سے انٹرویو (ڈاکٹر مزمل سرکھوت) پیش کیا جائے گا دوسرے دن ہفتہ 11، جنوری کو صبح 11 بجے سے 12 بجے تک اسکول جونیر کالج اور یونیورسٹی طلباء کے لئے مضمون نویسی مقابلہ ہوگا بعد ازاں خطاطی مقابلہ ڈرائنگ مقابلہ مہندی ڈیزائن مقابلہ ہوگا بعد ازاں ترجمہ نگاری کی اہمیت پر اجلاس اور شاعرات کے مشاعرہ کے علاوہ محفل لطیفہ گوئی (اختر خان اور عبدالباسط) منعقد ہوگی اردو کے معروف افسانہ نگاروں کے ذریعہ محفل افسانہ خوانی دوپہر ایک بجے سے 2 بجے تک ہوگی ڈاکٹر صادقہ نواب سحر (کھتولی) صدارت کریں گی رحمن عباس ممبئی مہمان خصوصی ہوں گے۔ صابرین خان ممبئی محمد علیم اسماعیل (ناندورہ) ہاشم خان (ممبرا) اور ایم مبین (ممبرا) افسانے سنائیں گے، وسیم عقیل شاہ کی نظامت ہوگی۔ میرا ادبی سفر (جاوید صدیقی) ڈرامہ پنڈت اور پٹھان (مجیب خان) کے بعد نوجوانوں کا مشاعرہ ہوگا انعامات کی تقسیم کے بعد محفل مرثیہ خوانی (ڈاکٹر شعور اعظمی) منعقد ہوگی تیسرے دن اتوار 12-جنوری کو صبح ساڑھے-10 بجے سے ساڑھے-12 بجے تک ممبئی یونیورسٹی کے مراٹھی بھاشا بھون میں بیت بازی مقابلہ ہوگا جے پی نائک بھون میں 11 بجے سے 12 بجے دوپہر تک مذاکرہ "کوکن میں اردو" منعقد ہوگا پھر اسی مقام پر 12 سے ایک بجے تک مذاکرہ" اردو اور مراٹھی کا رشتہ" اور ایک بجے سے 2 بجے تک مذاکرہ "بھیونڈی میں اردو" منعقد ہوگا اس کے بعد مراٹھی بھاشا بھون میں مذاکرہ" دھوپ کے دریچے" کے علاوہ "صحت وسماج " اور ڈرامہ الوداع" (عدنان سرکھوت) منعقد ہوگا۔

جشن غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ: خواتین کا خصوصی پروگرام

ناندیڑ: 9/جنوری: مورخہ 8 جنوری 2025ء بروز منگل مقیمت فنکشن ہال میں خواتین کے لیے ایک خصوصی پروگرام منعقد کیا گیا۔ یہ مبارک اجتماع دن 12 بجے سے شام 5:00 تک رہا۔ پروگرام کی نظامت نہایت خوش اسلوبی سے بی بی ہاجرہ صاحبہ نے انجام دی۔ تلاوت کلام پاک کی سعادت سیدہ آمنہ بانو نے حاصل کی، اور حمد باری تعالیٰ طیبہ فاطمہ نے خوش الحانی کے ساتھ پیش کی۔ نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم شگفتہ پروین نے پڑھ کر سامعین کے قلوب کو عشق رسولؐ سے منور کیا۔ تقاریر کا سلسلہ بھی خاص اہمیت کا حامل رہا۔ کنیز فاطمہ، عائشہ صدیقہ، جویریہ تحسین اور شفا انعم نے خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کی حیات طیبہ اور خدمات کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کیا۔ شاہ جہاں نے عربی میں تقریر کی، جس کا ترجمہ وسیعہ فردوس نے کیا۔ مکالمہ ارفیہ فاطمہ اور نور صبا فاطمہ نے پیش کیا، جس میں خواجہ غریب نواز کے اخلاق و کردار کو اجاگر کیا گیا۔ معلمہ عائشہ قادری، معلمہ محترمہ معراج فاطمہ رضویہ صاحبہ اور محترمہ مہوش انعم نے بھی اپنے بیانات سے سامعین کو متاثر کیا۔ محترمہ ادیبہ رضویہ صاحبہ نے نعت شریف پیش کی، اور پروگرام کے اختتام پر معراج باجی نے پرخلوص دعا کی۔ جس کے بعد خواتین اسلام کو حضور خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے موئے مبارک کی زیارت کرائی گئی۔ یہ لمحہ ایمان کو تازگی بخشنے والا اور روحانی سکون کا باعث تھا۔۔۔ نیاز چشتیہ کا بھی اراکین نے اہتمام کیا تھا۔ یہ بابرکت اجتماع مدرسۃ البنات ام سلمہ اور مسجد رضا کے اراکین کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ یہ پروگرام فخر القراء قاری عبدالقادر چشتی رضوی صاحب کے زیر نگرانی ہوا، اور صدارت کے فرائض درخشاں بیگم نے انجام دیے۔ یہ روحانی اور علمی محفل خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کی خدمات کو یاد کرنے اور ان کی تعلیمات کو اپنانے کا بہترین ذریعہ بنی۔ اس طرح کے اجتماعات نہ صرف ایمان کی تازگی کا ذریعہ بنتے ہیں بلکہ خواتین اسلام کو دین کی عظمت اور اولیائے کرام کی خدمات سے بھی روشناس کراتے ہیں۔۔

رپورٹر۔۔ عاشق علی مصباحی (بہرائچی) خادم مدرسۃ البنات قادریہ رضویہ نائیگاؤں: ناندیڑ

میں نے محسن کی شاعری کو جدید ادبی آلودگی اور بے ہودگی سے پاک پایا ہے: ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی

ساحل ممبئی (اسلام جمخانہ) پر محسن ساحل کے شعری مجموعے"پیچ سمندر ساحل" کا شاندار اجراء"

ممبئی 21 دسمبر: (اسلام جمخانہ) بعنوان "پیچ سمندر ساحل" نوجوان شاعر محسن ساحل کے کلام کا پہلا شعری مجموعہ منظر عام پر آیا۔ رسم اجراء کی اس شاندار تقریب کی میزبانی کے فرائض فاروق سید (مدیر گل بوٹے) نے ادا کیے۔ "پیچ سمندر ساحل" کا اجراء اردو کی معروف شاعرہ و سابق صدر شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی کے ذریعے عمل میں آیا- اس انتہائی خوبصورت ادبی تقریب میں ممبئی کے اہم ادبی و تعلیمی تنظیموں سے وابستہ خواتین و حضرات نے شرکت کی- ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ" میں نے اس نوجوان شاعر محسن کے مجموعہء کلام کو بے ہودگی اور آلودگی سے پاک پایا ہے۔" ان کے کلام میں سلیس مگر معیاری زبان کا استعمال کیا گیا ہے اور ایک شاعر کے مخفی درد و کرب کو خوبصورتی کے ساتھ غزلوں میں ڈھالا گیا ہے۔ مجھے آج اس محفل میں ممبئی کے ادبی مستقبل کو لے کر اطمینان ہو گیا ہے اور اپنے کئی شاگردوں کو ممبئی کے ادبی افق پر اہم مقام پر فائز دیکھ کر یہ احساس ہوا ہے کہ میری محنت رائیگاں نہیں گئی ہے۔" اس تقریب کے صدر خان نوید الحق (اسپیشل آفیسر اردو، بال بھارتی، پونہ) خان نوید الحق نے محسن ساحل کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے اولین شعری مجموعہ کی پزیرائی کرتے ہوئے کتاب کا ایک نسخہ پانچ ہزار روپے کی اعزازی قیمت میں خریدا اور انھیں کے ساتھ ساتھ دیگر گیارہ محبان اردو نے اسی اعزازی قیمت پر محسن ساحل کی کتاب خریدی - پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا بعد ازاں عظمی فردوس اور شبانہ شیخ نے محسن ساحل کی لکھی ہوئی حمد اور نعت پیش کی- اس اہم ادبی محفل کے میزبان فاروق سید نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ محسن ساحل کی اس کتاب کا اجراء شہر کی کئی اہم ادبی تنظیمیں کرنا چاہتی تھیں مگر میری یہ خوش قسمتی ہے کہ قرعہ میرے نام نکلا۔ نوجوان افسانہ نگار وسیم عقیل شاہ نے محسن ساحل کا شخصی تعارف پیش کرتے ہوئے ان کے تعلیمی وسماجی پس منظر کو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ واضح کیا اور ان کے ادبی سفر کی روداد کو مختصرا بیان کیا۔ فرید احمد خان (صدر اردو کارواں) نے پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اردو کارواں کے آٹھ سالہ کامیابی کے سفر میں محسن ساحل کا نمایاں اور کلیدی کردار رہا ہے اور اردو کارواں کی پوری ٹیم ان کی ادبی زندگی کے اس سنگ میل کو پار کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتی ہے۔ مہمان خصوصی حامد اقبال صدیقی نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ محسن ساحل کے کلام میں بے معنی و بے ہنگم الفاظ کا استعمال نہیں ہے کہ جس کا شکار ہماری بیشتر نوجوان شعراء کی نسل ہو چکی ہے کہ جو زیادہ سے زیادہ مشاعرہ پڑھنے کے چکر میں انتہائی سطحی قسم کے کلام پیش کر داد تحسین بٹور رہے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ مشاعروں کو خالص کیا جائے اور ان کے شاندار ماضی کو بحال کیا جائے۔ ڈاکٹر قاسم امام نے جہاں ایک طرف محسن ساحل کی شاعری پر بات کی دوسری طرف انہوں نے اس بات کا بھی احاطہ کیا کہ محسن ساحل محض شاعری یا غزلوں کو رقم کرنے تک ادب کی آبیاری نہیں کر رہے ہیں بلکہ اردو کارواں اور دیگر ادبی تقریبات میں شرکت کر کے اپنے سماجی فرائض کو بھی انجام دے رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ مختصر سے وقت میں وہ اپنی ایک منفرد شناخت بنانے میں محسن کامیاب ہوئے ہیں۔ جاوید انصاری (صدر اردو یونین ممبئی) نے محسن ساحل کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی خدمت میں پانچ ہزار روپیوں کا چیک اعزازی طور پر پیش کیا- معروف گلوکارہ شبانہ شیخ اور اشرف شیخ نے محسن ساحل کی لکھی ہوئی غزلوں کو اپنی خوبصورت آواز میں پیش کر کے محفل کو خوبصورت اور یادگار بنا دیا- شہر ممبئی کے اہم شعراء جن میں قاسم ندیم، ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر، تبسم ناڈکر، اعجاز ہندی، تابش رامپور، مقصود آفاق وغیرہ شامل تھے اور اساتذہ کی تنظیموں کے نمائندے اور اہم شخصیات جن میں ایڈوکیٹ راغب شیخ افضل شیخ محمود سر، اخلاق سر، عبدالحلیم سر، غیرہ شامل تھے۔ اس کے علاوہ کئی پرنسپل سابق پرنسپل اور اساتذہ اور محبان اردو شامل تھے۔ پروگرام میں سبھی مہمانوں کی تہنیت کی گئی اور اسلام جم خانہ کے صدر ایڈوکیٹ یوسف ابرانی اور ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی کی خاص طور پر صدر اردو کارواں کی جانب سے مومینٹو پیش کر تہنیت کی گئی۔ اس محفل کی نظامت انتہائی خوبصورت اور دل پذیر انداز میں خالد سر نے کی، رسم شکریہ فرید احمد خان نے ادا کی-

ڈومبیولی میں یوم صحافت کا انعقاد: صحافت کی خدمات کا اعتراف

نو منتخب ایم ایل اے اور معززین کی شرکت

تھانے: 9/جنوری (آفتاب شیخ) پریس ایسوسی ایشن کلیان ڈومبیولی اور سینئر صحافی باپو ویدیا کی جانب سے ڈومبیولی کے مشہور پھڈکے گنپتی مندر ہال میں یوم صحافت کی ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد صحافیوں کی خدمات کو سراہنا اور بالشاستری جامبیکر کو یاد کرنا تھا۔ پروگرام کی صدارت تھانے ضلع پتر کار سنگھ کے صدر اور سینئر صحافی سنجے پیتلے نے کی، جبکہ کلیان دیہی کے نو منتخب ایم ایل اے راجیش مورے، شیوسینا کے سابق کارپوریٹر مہیش پاٹل، کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کی پبلک ریلیشن آفیسر مادھوی پوفلے اور ڈومبیولی وارڈ آفیسر ہیما مبارکر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں کلیان پریس کلب کے صدر وشنو کمار، ڈسٹرکٹ جرنلسٹ اسوسی ایشن کے صدر سنجے پتلے، جرنلسٹس اسوسی ایشن کی سیکریٹری سارِکا شندے، پریس ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری کشور پگارے اور ڈومبیولی پریس ایسوسی ایشن خازن سونل پوار کے علاوہ علاقے کے دیگر معزز صحافی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سینئر صحافی شرد شاہانے، مہادیو پنجابی، فوٹوگرافر اودھوت ساونت، اور پرشانت جوشی سمیت کئی صحافیوں کو ان کی نمایاں خدمات پر اعزازات سے نوازا گیا۔ کشور پگارے نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے، جبکہ سینئر صحافیوں نے صحافت کے کردار، اہمیت اور محنت پر روشنی ڈالی۔ اس تقریب میں ڈومبیولی اور آس پاس کے علاقوں سے بڑی تعداد میں صحافیوں اور معززین نے شرکت کی، جس نے یوم صحافت کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا۔

عرس شریف حضرت ابوالخیر شاہ سید حبیب اللہ حسینی القادری الملتانیؒ ہوشؔ

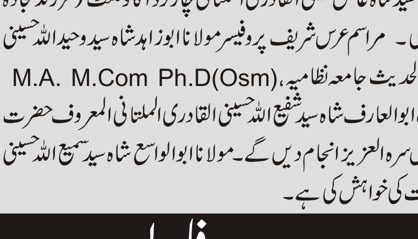

حیدرآباد: 9/جنوری (پریس نوٹ) حضرت ابو الخیر شاہ سید حبیب اللہ حسینی القادری الملتانی ہوشؔ قدس سرہ العزیز کا 101 واں عرس شریف بتاریخ ہے 11 / رجب المرجب 1446ھ مطابق 12 / جنوری 2025ء بروز اتوار زیر سرپرستی حضرت ابو المحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی مدظلہ العالی المعروف سید منیر الدین حسینی سجادہ نشین درگاہ پیر قطب المشائخ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محقق قدس سرہ العزیز امام پورہ شریف مقرر ہے۔ تقاریب عرس شریف کا آغاز بعد نماز عصر تلاوت کلام پاک سے ہوگا۔ بعد نماز مغرب درگاہ شریف بر مزار معززؒ گل افشانی و فاتحہ ہوگی۔ مولانا سید شاہ عاقل حسینی القادری الملتانی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (فرزند سجادہ نشین) کی خصوصی دعا ہوگی۔ مراسم عرس شریف پروفیسر مولانا ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی (کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A. M.Com Ph.D(Osm) خلیفہ و جانشین دوم حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز انجام دیں گے۔ مولانا ابو الواسع شاہ سید سمیع اللہ حسینی القادری الملتانی نے شرکت کی خواہش کی ہے۔

متنازع نقشے پر سعودی عرب، فلسطین اور عرب لیگ کی مذمت: 'گریٹر اسرائیل' کا تصور صرف 'شدت پسندوں کا خواب' یا کوئی ٹھوس منصوبہ

منزہ انوار

سعودی عرب، فلسطین، متحدہ عرب امارات اور عرب لیگ نے اسرائیلی حکومت کی جانب سے 'گریٹر اسرائیل' کا متنازع نقشہ جاری کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے مسترد کر دیا ہے۔ چھ جنوری کو اسرائیل کے سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے جاری ہونے والے اس نقشے میں فلسطین، شام، لبنان، اور اردن کے کچھ حصوں کو اسرائیل کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ سعودی عرب نے اسے انتہا پسندانہ اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے اقدامات اسرائیل کے قبضے کو مستحکم کرنے، ریاستوں کی خودمختاری پر کھلم کھلا حملے جاری رکھنے اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی کے عزائم کو ظاہر کرتے ہیں۔ فلسطین اور اردن کے حکام نے بھی اس متنازع نقشے کی مذمت کی ہے۔ سعودی وزارت خارجہ اور فلسطینی حکام نے بین الاقوامی برادری سے اسرائیلی خلاف ورزیوں کو روکنے کی اپیل کی ہے اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل احمد ابو الغیط نے خبردار کیا ہے کہ بین الاقوامی برادری کی جانب سے اس طرح کے اشتعال انگیز اقدامات سے نمٹنے میں ناکامی پر ہر طرف سے انتہا پسندی بڑھنے کا خطرہ ہے۔

اسرائیل نے کیا دعویٰ کیا ہے؟

اسرائیل کے سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے شیئر کیے گئے نقشے کے ساتھ دعویٰ کیا گیا کہ مملکت اسرائیل تقریباً 3000 سال پہلے قائم ہوئی اور اس کے پہلے تین بادشاہوں میں شاہ شاؤل، شاہ داؤد اور شاہ سلیمان شامل تھے جنھوں نے مجموعی طور پر 120 سال تک حکمرانی کی۔ ان کے دور میں یہودی ثقافت، مذہب اور معیشت میں ترقی ہوئی۔ اس پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ 931 قبل مسیح میں شاہ سلیمان کی وفات کے بعد داخلی تنازعات اور بھاری ٹیکسوں کی وجہ سے مملکت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی: شمال میں مملکت اسرائیل اور جنوب میں مملکت یہودہ۔ شمالی مملکت اسرائیل 209 سال بعد آشوریوں کے ہاتھوں (722 قبل مسیح) اور جنوبی مملکت یہودہ 345 سال بعد بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے ہاتھوں (568 قبل مسیح) ختم ہو گئی۔ 'یہ تقسیم صدیوں تک سیاسی تنازعات کا باعث بنی لیکن جلاوطنی کے دوران یہودی قوم اپنی ریاست کی بحالی کی خواہاں رہی جس کا قیام 1948 میں ریاست اسرائیل کے طور پر ہوا جو آج مشرق وسطیٰ کی واحد جمہوری ریاست ہے۔' اگرچہ گریٹر اسرائیل کا تصور کوئی نیا خیال نہیں مگر یہ تصور کہاں سے آیا اور 'دا پرومسڈ لینڈ' میں کون کون سے علاقے شامل ہیں، یہ جاننے کے لیے ہمیں کئی سو سال پیچھے جانا پڑے گا۔ مگر یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ اسرائیل میں بہت سے یہودی اس خطے کو 'ایرٹز اسرائیل' یا 'لینڈ آف اسرائیل' کے نام سے بھی جانتے ہیں اور یہ اسرائیل کی موجودہ سرحدوں سے کہیں بڑا جغرافیائی علاقہ ہے۔

دریائے نیل سے نہرِ فرات تک پھیلے 'گریٹر اسرائیل' کا تصور

'ایک دن آئے گا جب ہماری سرحدیں لبنان سے لے کر سعودی عرب کے عظیم صحراؤں سے ہوتی ہوئی بحیرہ روم سے لے کر نہرِ فرات (عراق) تک پھیلی ہوں گی۔' جنوری 2024 میں اسرائیلی مصنف ایوی لپکن کا یہ انٹرویو بہت وائرل رہا جس میں انھوں نے گریٹر اسرائیل کے تصور پر بات کرتے ہوئے کہا تھا 'فرات کے دوسری جانب کرد ہیں جو ہمارے دوست ہیں۔ ہمارے پیچھے بحیرہ روم ہے اور ہمارے آگے کرد۔۔۔ لبنان کو اسرائیل کے تحفظ کی ضرورت ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم مکہ اور مدینہ اور طورِ سینا پر بھی قبضہ کریں گے اور ان جگہوں کو پاک کریں گے۔' اسرائیل کی جانب سے غزہ کے بعد لبنان میں بھی جاری کارروائیوں کے بعد سے سوشل میڈیا پر ایک بار پھر سے 'گریٹر اسرائیل' کے تصور کی گونج سنائی دی۔ اس کی ایک وجہ غزہ میں زمینی کارروائی کے دوران کچھ سوشل میڈیا پوسٹس میں کیا گیا یہ دعویٰ بھی تھا کہ بعض اسرائیلی فوجیوں نے اپنے یونیفارم پر 'گریٹر اسرائیل' کے نقشے کا بیج پہن رکھا ہے جبکہ انتہائی دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے اسرائیلی وزرا کی جانب سے بھی ماضی میں اس تصور کا ذکر کیا جاتا رہا ہے۔ اس پر عرب ممالک کے صارفین کی طرف سے تشویش ظاہر کی گئی تھی کیونکہ 'دا پرومسڈ لینڈ' (وہ زمین جس کا وعدہ کیا گیا) کے نقشے میں اردن، فلسطین، لبنان، شام، عراق اور مصر کے کچھ حصے بھی شامل تھے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد ہمسایہ ممالک میں اسرائیلی کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ گذشتہ چند ماہ کے دوران اسرائیلی ڈیفینس فورسز نے ایران، شام اور لبنان میں ٹارگٹڈ حملے بھی کیے ہیں اور اقوام متحدہ اور امریکہ سمیت دیگر مغربی ممالک کی جنگ بندی کی کوششوں میں ناکامی کے بعد اسرائیلی کارروائیاں ہر گزرتے دن کے ساتھ بے باک ہوتی جا رہی ہیں۔ صیہونیت کے بانی تھیوڈور ہرزل کے مطابق 'پرومسڈ لینڈ' یا گریٹر اسرائیل کے نقشے میں مصر میں دریائے نیل سے لے کر عراق میں نہرِ فرات تک کے علاقے شامل ہیں یعنی فلسطین، لبنان، اردن، عراق، ایران، شام، مصر، ترکی اور سعودی عرب بھی گریٹر اسرائیل کا حصہ ہوں گے۔ سنہ 1947 میں اقوام متحدہ نے فلسطین کو دو الگ الگ یہودی اور عرب ریاستوں میں تقسیم کرنے کی منظوری دی اور بیت المقدس کو ایک بین الاقوامی شہر قرار دیا گیا۔ اس کے بعد اسرائیلی سیاستدان اور سابق وزیر اعظم مینیچم بیگن نے کہا تھا کہ 'فلسطین کی تقسیم غیر قانونی ہے۔ یروشلم ہمارا دارالحکومت تھا اور ہمیشہ رہے گا اور ایرٹز اسرائیل کی سرحدوں کو ہمیشہ کے لیے بحال کیا جائے گا۔' اخبار ٹائمز آف اسرائیل میں 'زایونزم 2.0: تھیمز اینڈ پروپوزلز آف ریشیپنگ ورلڈ سیویلائزیشن' کے مصنف ایڈرئن سٹائن لکھتے ہیں کہ گریٹر اسرائیل کا مطلب مختلف گروہوں کے لیے مختلف ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اسرائیل میں اور ملک سے باہر رہنے والے یہودیوں کے لیے گریٹر اسرائیل کی اصطلاح کا مطلب مغربی کنارے (دریائے اردن) تک اسرائیل کی خودمختاری قائم کرنا ہے۔ اس میں بائبل میں درج یہودیہ، سامرہ اور ممکنہ طور پر وہ علاقے شامل ہیں جن پر 1948 کی جنگ کے بعد قبضہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس میں سینائی، شمالی اسرائیل اور گولان کی پہاڑیاں شامل ہیں۔ اس حوالے سے مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر گہری نظر رکھنے والی اور واشنگٹن میں مقیم پالیسی تجزیہ کار تقی نصیرات کہتی ہیں کہ 'گریٹر اسرائیل کا تصور اسرائیلی معاشرے میں رچا بسا ہے اور حکومت سے لے کر فوج تک اسرائیلی معاشرے کے بہت سے عناصر اس کے علمبردار ہیں۔' بی بی سی سے بات کرتے ہوئے تقی نصیرات کا کہنا ہے کہ اسرائیلوں کا ماننا ہے کہ اسرائیل بائبل میں درج حوالوں اور تاریخ اعتبار سے ان زمینوں کا حقدار ہے جو نہ صرف 'دریا سے سمندر تک' بلکہ 'دریا سے دریا تک' پھیلی ہوئی ہیں۔ یعنی دریائے فرات سے دریائے نیل تک اور ان کے درمیان تمام علاقے۔

فرح خان کے لیے جذباتی لمحہ

عامر سری دیوی سے جنید خوشی تک کا سفر!

ممبئی: 9/جنوری (ایم ملک) معروف بالی ووڈ ہدایت کار اور کوریوگرافر فرح خان نے کئی نسلوں کے ستاروں کے ساتھ کام کیا ہے۔ شاہ رخ خان، عامر خان اور سری دیوی جیسے ستاروں کے لیے مشہور گانوں کی کوریوگرافی سے لے کر، انھوں نے سنیما کی تاریخ میں اپنی شناخت چھوڑی ہے۔ اب، فرح ایک منفرد لمحے کا تجربہ کر رہی ہیں کیونکہ وہ عامر کے بیٹے جنید خان اور سری دیوی کی بیٹی خوشی کپور کے ساتھ اپنی پہلی فلم لویاپا میں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے یاد کیا کہ کس طرح انہوں نے عامر کے ساتھ پہلا نشا گانے سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا اور اب وہ ان کے بیٹے جنید کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ فرح کی کوریوگرافی کردہ یہ گانا ابھی ریلیز نہیں ہوا ہے۔ ایک انٹرویو میں فرح نے کہا کہ میں نے اپنے کیریئر کا آغاز جو جیتا وہی سکندر کے گانے پہلا نشا سے کیا، مجھے یاد ہے کہ عامر سیٹ پر مجھ سے سوالات کیا کرتے تھے، اب میں ان کے بیٹے جنید کے ساتھ فلم میں کام کر رہی ہوں۔ میں اس فلم کی کوریوگرافی کر رہا ہوں جب میں نے سری دیوی کے ساتھ کام کیا تھا اور اب ان کی بیٹی خوشی کے ساتھ کام کرنا ایک غیر حقیقی تجربہ ہے اور اب میں ایک تجربہ کار ہدایتکار ہوں۔ میں اپنے بچوں کی رہنمائی کر رہا ہوں۔" بالی ووڈ کے کئی مشہور گانوں اور فلموں کی ہدایت کاری کرنے والی فرح خان نے انڈسٹری میں انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ دوسری جانب، عامر خان اور سری دیوی، ہندوستانی سنیما کے لیجنڈ نام، کئی دہائیوں سے شائقین کو محظوظ کر رہے ہیں۔ اب ان کے بچے جنید خان اور خوشی کپور اپنی پہلی فلم لویاپا سے بڑے پردے پر قدم رکھنے کے لیے تیار ہیں۔ لویاپا، جو جدید رومانس کی دنیا میں ترتیب دی گئی ہے، دل کو گرما دینے والی کہانی پیش کرتی ہے، جو شاندار پرفارمنس، متحرک موسیقی اور خوبصورت بصریوں سے بھری ہوئی ہے۔ محبت کے تمام رنگوں کا جشن مناتے ہوئے، فلم ہر عمر کے ناظرین کے دلوں کو چھونے کا وعدہ کرتی ہے۔ لویاپا 2025 کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک ہونے جا رہی ہے۔ اس جادوئی محبت کے سفر کے لیے 7 فروری 2025 کو اپنے کیلنڈر کو نشان زد کریں!

کالاپل تامحمد علی روڈ نئی سڑک چند ہفتوں میں ٹریفک کے لیے کھل جانے کا امکان

متاثرہ دکانداروں کو متبادل جگہ الاٹ کرنے حکام سرگرم

ناندیڑ:9رجنوری (ورق تازہ نیوز) شہر قدیم کے علاقے گاڑی پورہ میں کالاپل تامحمد علی روڈ تک نئی سی سی روڈ کی تعمیر تقریباً90 فیصد مکمل ہوچکی ہے10 فیصد تعمیری کام اس لیے رُکا ہوا ہے کہ محمد علی چوک سے قریب ٹ حبیب ٹاکیز کارنر پرواقع چند دکانیں ابھی تک سڑک کی کشادگی میں بڑا روڑا بنی ہوئی ہیں۔ان دکانوں کے مالکان سے ناندیڑ میونسپل کارپوریشن حکام رابطے میں ہے،ایسے میں اٹھارہ دکاندار جنھوں نے کارپوریشن انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ انہیں اپنے کاروبار جاری وہ برقرار رکھنے کے لیے وہیں قریب میں کوئی متبادل جگہ لاٹ کرے۔حکام نے اس مطالبے کوقبول کرتے ہوئے متبادل جگہ کی طرح شروع کردی ہے۔آج 9 جنوری کواس تعلق سے تجاوزات ہٹامہم ٹیم کے انچارج' ڈپٹی کمشنر سردار سندھوسنگھ نے متعلقہ ملازمین سے تبادلہ خیال کیا ہے۔وہ کل 10 جنوری کوپھر اس سلسلے میں غور کررہے ہیں لیکن حکام کا کہنا ہے کہ انہیں اہلیان گاڑی پرہ سے تعاون نہیں مل رہاہے۔یہ نئی شاہراہ جوکالاپل سے محمد علی روڈ تک جارہی جاری ہے اس سے گاڑی پورہ' فتح برج' زیرقلعہ' چھوٹی درگاہ اور بڑی درگاہ گاڑی پورہ کے ساکنان کوایک نیامتبادل راستہ مل جائے گا اور بہت کم وقت میں گاڑی پورہ سے محمد علیچوک تک پہنچ سکیں گے۔یہ شاہراہ23 سیٹ چوڑی ہے جوپرانے بڑے نالے پرتعمیر ہوئی ہے۔اگرساکنان نے محلّہ نے دلچسپی لی تویہ شاہراہ چندہی ہفتوں میں ٹرافک کے لیے کھل جائے گی۔اس پروجیکٹ پرعمل درآمد کروانے کے لیے سابقہ کارپوریٹر سید شیر علی' انجینئر انصاری' محمد کلیم الدین اور گاڑی پورہ کے نوجوانوں نے بڑی کوششیں کی ہیں۔

ناندیڑ ضلع میں بھی 'مشن 100 دن

7 نکاتی پروگرام پرپوری قوت سے عملدرآمد شروع کردیا گیا

ناندیڑ:9 جنوری:(ورق تازہ نیوز) ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے 'مشن 100 دن کے نفاذ کے لیے ضلع کی مشینری کوفعال کردیا ہے،جس کا7 نکاتی پروگرام وزیراعلیٰ دیویندرفڈنویس نے تصور کیا تھا۔اس اقدام کے تحت100 دنوں میں شہریوں کی سہولیات کوبہتر بنانے،انتظامیہ کوبہتر بنانے اورسرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی پرزوردیا جائے گا۔اس سلسلے میں،ضلع کلکٹر نے تمام محکموں کے سربراہوں کو7 جنوری کووزیراعلیٰ دیویندرفڑنویس کے ساتھ ہونے والی ویڈیو کانفرنسنگ کے بعد،ضلع کے تمام محکموں کے سربراہوں کوتحریری احکامات جاری کیے ہیں۔اس میں بنیادی طور پر درج ذیل سات فارمولے استعمال کیے گئے ہیں۔

7 نکاتی پروگرام کے اہم نکات:1۔ ویب سائٹ کواپ ڈیٹ کرنا:ضلع کی سرکاری ویب سائٹ کے معیارکوبہتر بنانے اوراسے شہریوں کے لیے معلوماتی اورمفید بنانے پرزوردیا جائے گا۔اس بات کویقینی بنانے کے لیے خصوصی کوششیں کی جائیں گی کہ شہری آن لائن سہولیات سے جلد فائدہ اٹھاسکیں۔ان تمام دفاتر کواپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں جن کی ویب سائٹس ہیں۔2. زندگی کی آسانی میں اضافہ:شہریوں کی روزمرہ زندگی میں مشکلات کوکم کرنے کے لیے مختلف خدمات کوہموار اور ہموار کیا جائے گا اور مسائل کے حل کے لیے آسان حل نکالا جائے گا۔3۔ دفتر کی صفائی:حکومتی فیصلے کے مطابق ''میرا خوبصورت دفتر'' انتظامیہ کے ہر دفتر کوصاف ستھرا، صاف ستھرا اورموثر رکھنے کے لیے صفائی مہم چلائی جائے گی۔.4 شکایت کا ازالہ:شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے شکایات کے ازالے کے طریقہ کارکومزید موثر بنایا جائے گا۔اس کے لیے آن لائن اورآف لائن دونوں طریقے استعمال کیے جائیں گے۔خاص طور پرآپل سرکار پورٹل،سی پی گرام اور پی جی پورٹل اور دیگرآن لائن پورٹل کے ذریعے شکایات کودورکرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔5۔سہولیات میں اضافہ:شہری سہولیات کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔سرکاری دفاتر میں پینے کے صاف پانی کی سہولت فراہم کرنے،دفاتر میں بیت الخلاء کواپ ڈیٹ رکھنے،دفاتر میں اسٹڈی روم بنانے اور دفتر کے احاطے کوخوبصورت بنانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔6۔سرمایہ کاری کی ترغیبات:ضلع میں سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جائے گا۔مقامی صنعتوں کے فروغ اورنئی صنعتوں کے قیام کے لیے خصوصی پالیسیاں بنائی جائیں گی۔انہوں نے چوکس رہنے کی ہدایت کی ہے کہ تمام پرمٹ متعلقہ افراد کوفوری طور پردستیاب کرائے جائیں گے اورکہیں بھی کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔

7۔فیلڈ وزٹ میں اضافہ:عہدیداروں نے حقیقی نفاذ کی نگرانی کے لیے ضلع کے مختلف حصوں کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے محکمہ کے سربراہوں کوفیلڈ وزٹ کے لیے دو دن مختص کرنے اور فیلڈ وزٹ کے دوران حکومت کی مہتوا کانکشی اور پائلٹ اسکیموں کا جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے۔

شیڈول اور پیشرفت کا جائزہ:اس پروگرام کے تمام نفاذ کو15 اپریل تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔دریں اثنا،اس منصوبے کا50 دن کے بعد جائزہ لیا جائے گا۔ضلع کلکٹر نے100 دنوں کی مدت میں مکمل کرنے کا حکم دیا ہے،ان مقاصد کوحاصل کرنے کے لیے تمام محکمے مل کرکام کررہے ہیں۔

دہلی اسمبلی انتخابات:'عاپ' نے پوسٹر میں بی جے پی کو قرار دیا گالی گلوج پارٹی،پوچھاسی ایم امیدوار کا نام

نئی دہلی:دہلی اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی سیاسی جماعتوں کے درمیان بیان بازی اور پوسٹر وارشدت اختیار کرگئی ہے۔عام آ?دمی پارٹی (عآ?پ) نے دہلی کی سڑکوں پرکئی مقامات پر بڑے ہورڈنگز لگوائے ہیں،جن میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کوہدف تنقید بناتے ہوئے اسے 'گالی گلوج پارٹی' قرار دیا گیاے۔ان پوسٹرز میں سوال کیا گیا ہے کہ دہلی کا وزیراعلیٰ کون ہوگا؟ ایک طرف وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کی تصویر ہے جبکہ دوسری طرف سوالیہ نشان کے ساتھ گالی گلوج پارٹی لکھا ہواہے۔یہ ہورڈنگز خاص طور پروزیرآ?بادفیز 1 اورشادی پورڈپو کے علاقے میں لگائے گئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی،عام آ?دمی پارٹی نے سوشل میڈیا پر بھی حملہ تیز کردیا ہے۔پلیٹ فارم 'ایکس' پرجاری کردہ ایک ویڈیو میں بی جے پی سے پوچھا گیا کہ "بغیر دلہا کا گھوڑا کس کا ہے؟" ویڈیو کے عنوان میں طنز کرتے ہوئے لکھا گیا،"بھاجپا والو، تمہارا دلہا کون ہے؟"اس مہم کے ذریعے آ?پ بی جے پی کی طرف سے وزیراعلیٰ کے امیدوار کے چہرے کوظاہر نہ کرنے پرسوال اٹھارہی ہے۔بی جے پی نے جوابی وار کرتے ہوئے عام آ?دمی پارٹی کے خلاف نیا پوسٹر جاری کیا،جس میں کہا گیا،"آ?پ-دا جائے گی، بھاجپا آ?ئے گی۔" دونوں جماعتوں کے درمیان یہ پوسٹروارانتخابات کی گرمی کوظاہر کرتی ہے۔دہلی اسمبلی کی70 نشستوں پرانتخابات 5 فروری کوہوں گے جبکہ نتائج کا اعلان 8 فروری کوکیا جائے گا۔انتخابی میدان میں بی جے پی اورعام آ?دمی پارٹی کے درمیان سخت مقابلے کی توقع ہے، جبکہ کانگریس بھی اپنے امیدواروں کے ساتھ میدان میں موجود ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ جس انڈیا بلاک کا حصہ عام آ?دمی پارٹی اورکانگریس ہیں،اس کے دیگراتحادی جیسے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اورسماجوادی پارٹی نے عام آ?دمی پارٹی کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔یہ اتحاد بی جے پی کے خلاف طاقتوراپوزیشن کے طور پرخود کوپیش کرنے کی کوشش کررہا ہے۔دہلی میں ہونے والے اس انتخابی معرکے میں کئی اہم مسائل زیربحث ہیں،جن میں تعلیم،صحت،بجلی،اور پانی کی فراہمی جیسے موضوعات شامل ہیں۔عام آ?دمی پارٹی اپنی حکومت کی کارکردگی کواپنی مہم کا محور بنا رہی ہے،جبکہ بی جے پی کی کوشش ہے کہ قومی سطح پراپنی مقبولیت کودہلی میں کامیابی میں تبدیل کرے۔کانگریس بھی انتخابی مہم میں دوبارہ زندہ ہونے کی کوشش کررہی ہے۔

علامہ توصیف رضا صاحب کی ناندیڑ آمد

ناندیڑ: نبیرہ اعلی حضرت۔ پیر طریقت رہبر شریعت۔توصیف ملت حضرت علامہ مولانا توصیف رضا صاحب قبلہ (بریلی شریف) کی ناندیڑ آمد پر حافظ معین الدین صاحب رضوی (برکاتی پرفیوم۔دیگلورناکہ پرآمد ہوء ہوئی اس موقع پرعلمائے اہل سنت نے حضرت سے ملاقات کی بالخصوص قاری محمد امیر الحسن صاحب رضوی نان پارہ بہرائچ۔مولانا مفتی عبدالعظیم رضوی مولانا عبدالحمید رضوی مولانا عبدالرحیم نائے گاوں سید انصار رضوی و دیگر حضرات موجود تھے

اسٹیوجابز کی اہلیہ لارین پاویل بھی پریاگ راج مہاکمبھ میں ہوں گی شامل،پہلی ڈبکی لگانے کے لیے تیار

پریاگ راج: 13 جنوری سے پریاگ راج میں شروع ہورہے مہاکمبھ میلے کے حوالے سے ایک بڑی خبر سامنے ا? رہی ہے۔ملک و بیرون ملک سے کروڑوں لوگ سناتن دھرم کے سب سے بڑے میلے میں شامل ہونے کے لیے ا? رہے ہیں۔بیرون ممالک سے ا?نے والے مہمانوں میں سب سے اہم نام 'ایپل' کے شریک بانی اسٹیو جابز کی اہلیہ لارین پاویل کا ہے۔پاویل کے ساتھ ساتھ انفوسس فاو?نڈیشن کی صدر سدھا مورتی اور جندل گروپ کی چیئرپرسن ساوتری جندل بھی شامل ہوں گی۔ان اہم شخصیات کے علاوہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ ہیما مالنی بھی مہاکمبھ میں شامل ہوں گی۔واضح ہوکہ ایپل کمپنی میں کام کرتے ہوئے اسٹیو جابز نے شہرت کے ساتھ ساتھ اربوں ڈالر بھی کمائے۔انتقال کے بعد اسٹیو جابز کی جائیداد ان کی اہلیہ لارین پاویل کو وراثت میں ملی۔فی الحال لارین پاویل تقریباً25 بلین ڈالر کی مالک ہیں۔ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق لارین پاویل 13 جنوری کو ہندوستان پہنچیں گی۔مکمل پورنیما کے موقع پرلارین پاویل دیگرووی ا?ئی پی خواتین کے ساتھ پہلی ڈبکی لگائیں گی اورسنگم کی ریت پرکلپواس (ایک طرح کا روزہ) کریں گی۔نرنجنی اکھاڑے کے ا?چاریہ مہامنڈلیشور سوامی کیلاشانند کےکیمپ میں لارین پاویل کے قیام کا انتظام کیا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ لارین پاویل کلپواس کے دوران 19 جنوری سے شروع ہونے والی کتھا کی پہلی یجمان بھی ہوں گی۔لارین پاویل 29 جنوری تک کیمپ میں رہیں گی اور اس دوران وہ 'سناتن دھرم' کوقریب سے جاننے کی کوشش کریں گی۔انفوسس فاو?نڈیشن کی صدر سدھا مورتی بھی مہاکمبھ میں 'اُسنان' کریں گی۔ان کے ٹھہرنے کے لیے اُلٹا قلعہ کے پاس کاٹیج تیار کیا گیا ہے۔ساوتری دیوی جندل سوامی اودھیش نند اور چدانند مونی کے کیمپوں میں ٹھہریں گی۔بی جے پی رکن پارلیمنٹ ہیما مالنی جونا اکھاڑا کے ا?چاریہ مہامنڈلیشور سوامی اودھیشا نند گری مہاراج کےکیمپ میں قیام کریں گی۔

صدر جمیعتہ علماء مہاراشٹرا حضرت مولانا حلیم اللہ قاسمی کی 12 جنوری کوناندیڑ آمد

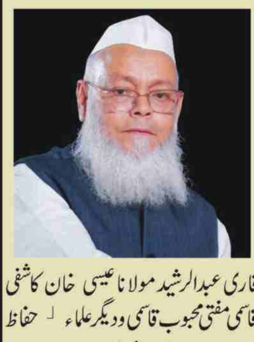

نندیڑ:(نامہ نگار) بتاریخ 12 جنوری 2025 بروز اتوار بعد نماز ظہر کو مدرسہ محمدیہ عربیہ ندیم کالونی گاڑے گاؤں روڈ ناندیڑ کا نواں سالانہ جلسہ وفارغین حفاظ کی دستار بندی اور مسجد کے تعمیری کام کا آغاز ہونے جارہا ہے اس جلسہ کی صدارت حضرت مولانا مفتی ایوب صاحب قاسمی امام وخطیب مسجد وزیرآباد فرمائینگے نظام آباد سے قائد جمیعتہ علماء ، حافظ لئیق خان صاحب صدر جمیعتہ علماء ، مراٹھواڑہ مفتی مرزا کلیم بیگ مہاراشٹر نائب صدر جمیعتہ علماء ، قاری عبدالرشید مولانا عیسی خان کاشفی مراٹھواڑہ نائب صدر مولانا سہیل ندوی مفتی خالد شاکر قاسمی مفتی محبوب قاسمی ودیگر علماء ، حفاظ آئمہ مساجد شرکت فرمائینگے اس طرح کی اطلاع صدر مدرس مدرسہ ہذا نے دی ہے

13 / جنوری کوعلامہ ضیاء المصطفی صاحب قبلہ کہ آمد

ناندیڑ:(راست) بروز منگل بعد نماز عشا شاہی مسجد ساء نگر ناندیڑ میں علمائے کرام وجماعت رضائے مصطفی کے اراکین کی ایک اہم نشست منعقد ہوء جس میں بتاریخ13 جنوری بروز پیر بعد نماز عشا نکیلیکسی فنکشن ہال نوری چوک محبوب نگر ناندیڑ میں ہونے والے عظیم الشان پروگرام کے ضمن میں مشورہ ہوا اس پروگرام میں جماعت اہل سنت کی مایہ ناز شخصیت ممتاز الفقہا محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفی قادری مدظلہ العالی (گھوسی۔یوپی) کی آمد ہورہی ہے۔اس نشست میں مولانا مفتی رفیق صاحب برکاتی مولانا مفتی عبدالعظیم رضوی مولانا مفتی سید احمد علی مصباحی مولان صادق رضا صاحب قاری عبدالقادر رضوی مولانا اشفاق رضا مولانا شاہجہاں صاحب رضوی حافظ یار محمد صاحب مصباحی۔واراکین جماعت رضائے مصطفی بالخصوص سید فردوس رضوی عبدالعزیز رضوی حاجی عدنان رضوی شبیر رضوی و دیگر ذمہ داران موجود تھے۔

آبی جماو کی وجہ سے نوح کا جیونت گاوں جزیزہ میں تبدیل دیہی لوگوں کی گزربسر ہوئی مشکل

میوات: ملک کی راجدھانی دہلی سے صرف80 کلومیٹر دور علاقہ ? میوات میں واقع نوح کے جیونت گاو?ں کا نظارہ اس وقت کافی حیران کرنے والا ہے۔یہاں چاروں طرف پانی ہی پانی ہے اوراسی میں گزشتہ ستمبر سے دیہی لوگ اپنی زندگی گزارنے پرمجبور ہیں۔لوگوں کا کہیں ا?نا جانا ہوتو ٹیوب ہی واحد سہارا ہے۔یہاں مانسون کے وقت جوا?بی جماو? ہوا،اس نے پورے گاو?ں کوہی ایک جزیرے میں تبدیل کردیا ہے۔علاقے کی سڑکیں پانی میں ڈوب چکی ہیں اور پڑوسی گاو?ں ونزدیکی شہر سے جیونت گاو?ں کا رابطہ منقطع ہوچکا ہے۔بچوں کا اسکول جانا بند ہوگیا ہے۔کھیتوں میں پانی جمع ہونے سے کسان لوگ دیہی ربیع کی فصل بوا?ئی تک نہیں کرپائے۔مویشیوں کے لیے چارہ ملنا بھی بند ہوگیا ہے۔گاو?ں میں رہنے والوں کے لیے جب گزربسر کا مسئلہ پیش ا?یا توانہوں نے ہوا بھری ٹیوب کا سہارا لیا اورگزشتہ تین ماہ سے اسی ٹیوب کے سہارے وہ گاو?ں سے 500 میٹر دوراہم شاہراہ تک پہنچتے ہیں،پھراپنے کنبہ کے لیے کچھ حاصل کرپاتے ہیں۔اب توبچے بھی ٹیوب پرہی پانی پارکرکے اسکول جاتے ہیں۔ستمبر کے ا?خر میں بارش کا سلسلہ توتھم گیا لیکن دیہی لوگوں کے لیے نئی مصیبت سامنے ا? گئی۔انہوں نے انتظامیہ سے لے کرحکومت تک گہار لگائی،لیکن کسی نے مسئلہ کا حل نہیں کیا۔دیہی لوگوں کا کہنا ہے کہ جیونت گاو?ں دیگر علاقوں کے مقابلے نیچے ہے،اس لیے کئی گاو?ں کا پانی بھی یہیں ا? کرٹھہر گیا ہے۔گاو?ں میں 20 سے زیادہ کنبہ رہتے ہیں لیکن حالات ایسے ہیں کہ گھر سے باہر اگلا قدم پانی میں ہی پڑتا ہے۔لوگوں نے بتایا کہ تقریباً3 مہینے سے گاو?ں جزیرہ میں تبدیل ہے۔ایسے میں جتنا چارہ بھونسہ جمع تھا وہ ختم ہوچکا ہے۔مویشیوں کے لیے چارہ نہیں ملنے کی وجہ سے کچھ لوگوں نے دودھ دینے والے مویشیوں کومعمولی قیمت میں فروخت کرنا شروع کردیا ہے۔کچھ کنبہ ایسے بھی ہیں جواپنا گھر چھوڑ کر دوسرے کے مکان میں رہنے پر مجبور ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ سینکڑوں ایکڑ زمین پانی میں ڈوبی ہوئی ہے اس لیے بوا?ئی بھی نہیں ہوپائی۔ایسے میں اس مرتبہ اناج کے بھی لالے پڑتے دکھائی دے رہے ہیں۔ضلع انتظامیہ اس سلسلے میں کیمپ تولگارہا ہے لیکن لوگوں کے مسائل کا حل نہیں نکل پارہاہے۔

'حکومت سڑک حادثے کے متاثرین کوکیش لیس علاج فراہم کرے گی'،مرکزی وزیر نتن گڈکری کا اعلان

نئی دہلی:سڑک حادثات کے متاثرین کوحکومت بڑی راحت دینے کی تیاری کررہی ہے۔مرکزی وزیرنتن گڈکری کا کہنا ہے کہ حکومت حادثے کے متاثرین کے لیے 'کیش لیس اسکیم' متعارف کرانے والی ہے۔اس اسکیم کے تحت ایک لاکھ روپے سے زیادہ کا علاج مل سکے گا۔ساتھ ہی انہوں نے اس اسکیم کے بارے میں بتایا کہ مارچ تک ایک ترمیم شدہ اسکیم لانے کی تیاری کی جارہی ہے۔پیر(6 جنوری) کے روزاس سلسلے میں گڈکری نے ایک اہم جانکاری دیتے ہوئے کہا تھا کہ ''یہ اسکیم سڑک کے کسی بھی زمرے پرگاڑیوں کی وجہ سے ہونے والے تمام سڑک حادثات پرنافذ ہوگی۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ'' پائلٹ پروگرام کے وسیع خاکہ کے مطابق متاثرین حادثے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ 7 دنوں تک فی شخص 1.5 لاکھ روپے تک کا 'کیش لیس' علاج کے حقدار ہیں۔'' واضح ہوکہ سڑک ٹرانسپورٹ اورشاہراہوں کی وزارت نے 14 مارچ 2024 کوسڑک حادثے کے متاثرین کو 'کیش لیس' علاج فراہم کرنے کے لیے ایک پائلٹ پروگرام شروع کیا تھا۔چنڈی گڑھ میں شروع کیے گئے پائلٹ پروگرام کا مقصد سڑک حادثے کے متاثرین کووقت پرطبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک ماحول تیار کرنا تھا۔پائلٹ پروجیکٹ کوبعد میں 6 ریاستوں تک بڑھا دیا گیا۔حکومت نے اگست 2024 میں جانکاری دی تھی کہ اس اسکیم کے تحت آنے والے متاثرین کوآیوشان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی پی - جے اے وائی) کے تحت رجسٹرڈ اسپتالوں میں حادثے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ 7 دنوں تک کے لیے ٹراما اور پولی ٹراما کیئر کے تحت 1.5 لاکھ روپے تک کے میڈیکل سہولیات فراہم کیے جاتے ہیں۔پریس انفارمیشن بیورو(پی آئی بی) کے ذریعہ جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے تحت این ایچ اے،مقامی پولیس،فہرست میں شامل اسپتالوں،اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی،نیشنل انفارمیٹکس سینٹر اور جنرل انشورنس کونسل کے ساتھ مل کرپروگرام کے نفاذ کے لیے ذمہ دار ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق گڈکری نے کہا ہے کہ اگر پولیس کوحادثے کے 24 گھنٹے کے اندر اطلاع دی جاتی ہے تو حکومت علاج کا خرچ اٹھائے گی۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ روڈ سیفٹی حکومa کی ترجیح ہے۔مرکزی وزیر کے مطابق 2024 میں تقریباً1.80 لاکھ لوگ سڑک حادثات میں اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ان میں سے 30 ہزارلوگوں کی موت ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے ہوئی ہیں۔قابل ذکر ہے کہ اگرہٹ اینڈرَن کی وجہ سے کسی کی موت ہوتی ہے تومتاثرہ کے خاندان کو2 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا۔

ناندیڑ کا ملیان مثالی بستی پروجیکٹ

ترقی کی جانب ایک اہم قدم

ناندیڑ:(راست) جنوری 2025 کے آغاز میں ملیان مثالی بستی پروجیکٹ کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا اوراہم فیصلے کیے گئے۔مورخہ 4 جنوری کوکمیونٹی ایمپاورمنٹ شعبہ کے سیکرٹری فضل الرحمٰن قریشی صاحب نے پروجیکٹ کی پچھلے تین ماہ کی سرگرمیوں اور پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اورآئندہ سہ ماہی کے لیے تعلیمی سہولت، کمیونٹی ویلفیئر سینٹر، اورخواتین کے لیے روزگار کے مواقع جیسے اہم اہداف مقرر کیے۔مورخہ 5 جنوری کونائب امیر حلقہ سید ضمیر قادری صاحب نے پروجیکٹ کا دورہ کرتے ہوئے کمیونٹی ویلفیئر سینٹر کی پیش رفت اور سہولیات کا جائزہ لیا۔انہوں نے سینٹر کو علاقے کی ترقی میں اہم سنگ میل قرار دیا اور حلقہ کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔6 جنوری کو ناندیڑ کے مومن پورہ علاقے میں ڈاکٹر زید حمزہ نے دورہ کیا،جس میں علاقے کے مکاتب،نوجوانوں کیا مسائل،اورکمیونٹی ڈیولپمنٹ کے پہلوؤں پرگفتگو ہوئی۔نوجوانوں کے لیے ایک ورزش سیشن کا انعقاد کیا گیا،جس نے صحت مند طرزِ زندگی کی حوصلہ افزائی کی۔پروجیکٹ کی ٹیم،مقامی افراد،اور قیادت کے باہمی تعاون سے یہ منصوبہ علاقے کی سماجی،تعلیمی،اور اقتصادی ترقی کے لیے امید کی نئی کرن بن رہاہے۔انشاء اللہ،یہ کوشش علاقے میں ترقی اورفلاح کا نیاباب کھولے گی۔

11 جنوری سے محکمہ خزانہ اور اکاؤنٹس کے محکمانہ کھیلوں کے مقابلے

ناندیڑ:9/جنوری: چھترپتی سمبھاج نگر ڈویژن کے ڈائریکٹوریٹ آف ٹریژری اور ایمپلائز ویلفیئر کمیٹی کے تحت 11 جنوری سے ناندیڑ میں فینانس اینڈ اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ کے شعبہ جاتی کھیلوں کے مقابلے منعقد کئے جارہے ہیں جس کے تحت11 جنوری کوصبح 8 بجے سائنس کالج ناندیڑ میں افتتاحی تقریب منعقد ہوگی۔اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس شاہجی اماپ اورضلع کلکٹر ابھیجیت راوت کی سرپرستی میں۔

11 اور12 جنوری کودودن مختلف کھیلوں کے مقابلے اورثقافتی پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ثقافتی پروگرام کا انعقاد ناندیڑ کے کسم آڈیٹوریم میں کیا گیا ہے۔اس تقریب کی تقسیم انعامات کی تقریب 12 جنوری کو دوپہر 2 بجے منعقد ہوگی۔محکمہ اکاؤنٹس اینڈ ٹریژری نے محکمہ اکاؤنٹس اینڈ ٹریژری کے ملازمین سے بڑی تعداد میں اس تقریب میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

چھتیس گڑھ:منگیلی میں دردناک حادثہ،پلانٹ میں چمنی گرنے سے30 افراد ملبہ میں دبے،5 سے زائد اموات کا اندیشہ

چھتیس گڑھ واقع کسم پلانٹ میں دردناک حادثہ پیش آ?یا ہے جہاں چمنی گرنے سے ملبہ میں کم ازکم 30 افراد دب گئے ہیں۔اس حادثہ میں 5 سے زائد اموات کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔حادثہ کے فوراً بعد ریسکیو مہم شروع ہوگئی ہے اوراب تک 2 لوگوں کوملبہ سے نکال کر اسپتال میں داخل بھی کرایا گیا ہے۔پولیس و انتظامیہ کی ٹیم جائے حادثہ پرموجود ہے اورملبہ میں پھنسے لوگوں کو نکالنے کی کوششیں لگاتار جاری ہیں۔واقعہ چھتیس گڑھ کے مونگیلی ضلع کا ہے جہاں بلاس پور-رائے پورقومی شاہراہ سے ملحق رامبوڈ گاو?ں واقع کسم پلانٹ میں اچانک بھاری سیلو (سامان رکھنے کا ذخیرہ) اچانک گرگیا۔نتیجہ کار چمنی گرگیا اورپھر وہاں پر کام کررہے تقریباً30 مزدور ملبہ میں دب گئے۔حادثہ پیش آ?تے ہی وہاں موجود دیگر ملازمین میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔فوری طور پر حادثہ کی جانکاری پولیس و انتظامیہ کو دی گئی۔حادثہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع کے اعلیٰ افسران جائے وقوع پرپہنچ گئے ہیں۔پولیس اور فائر بریگیڈ کی ریسکیو ٹیم راحت رسانی میں مصروف ہے۔ابھی تک ملبہ سے 2 مزدوروں کوباہر نکالا گیا ہے۔بتایا جارہا ہے کہ کسم پلانٹ کو علاقے میں اسٹیل آ?ئرن فیکٹری کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ فیکٹری ابھی زیرتعمیر ہے۔جمعرات کوکام کے دوران ہی چمنی گرپڑی اور یہ حادثہ پیش آ?یا۔

قیدیوں کوضلعی صنعتی مرکز کے ذریعے روزگار ملے گا

کاروباری ترقی پر30 روزہ تربیت

ناندیڑ:9 جنوری:- قیدیوں (قیدیوں) کوجیل سے رہائی کے بعد اپنی صنعتیں قائم کرنے اور معاشرے میں ایک مقام حاصل کرنے کے قابل بنانے کے مقصد سے ناندیڑ ڈسٹرکٹ جیل کے 30 قیدیوں کوصنعتوں کے قیام کے بارے میں 30 دن کی تربیت دی جائے۔ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر کے چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے ہدایت دی ہے اور ناندیڑ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی صدر سریکھا کوسمکر نے دی ہے۔چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سریکھا کوسمکر کی صدارت میں،عزت مآب۔سوکنیا بمقابلہ یونین آف انڈیا اور دیگر کیس میں سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق اور ماڈل جیل مینوئل 2016 کے مطابق حال ہی میں ناندیڑ جیل میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔اس موقع پرانہوں نے جیل کا معائنہ کیا اورقیدیوں سے پوچھ گچھ کی۔انہوں نے یہ بھی دریافت کیا کہ کیا جیل میں قیدیوں کوذات کی بنیاد پرکام دیا جاتا ہے۔اس وقت قیدیوں نے بتایا کہ انہوں نے یہ کام رضا کارانہ طور پرقبول کیا ہے اورانہیں حکومت کے مقرر کردہ قواعد کے مطابق ماہانہ تنخواہ دی جاتی ہے۔اس میٹنگ میں ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت، جج-1 چندر شیکھر مراٹھے،ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے سکریٹری اور جج دلجیت کور جج،ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس سورج گورو اور متعلقہ محکمے کے افسران،غیر سرکاری ممبران اس میٹنگ میں موجود تھے۔سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق،اس میٹنگ میں جیلوں میں قیدیوں کو دیے جانے والے کام جیسے کہ صفائی،صفائی،لیٹرین کا کام،کھانا پکانے،اناج ذخیرہ کرنے وغیرہ پرتبادلہ خیال کیا جائے گا۔ورک کمیٹی کے سامنے قیدیوں کوتفویض کردہ کام کا جائزہ لیا گیا۔اس وقت جیل سپرنٹنڈنٹ نے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی چیئرپرسن اورڈسٹرکٹ کلکٹر سے جیل میں درپیش مشکلات اور مسائل کودورکرنے اورڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کے لیے نئی تعلیم وتربیت شروع کرنے کی درخواست کی۔

ایران نے2024 میں901 لوگوں کودی پھانسی کی سزا 31 خواتین بھی شامل،اقوام متحدہ کا انکشاف

تہران:ایران اپنے سخت قانون اور مجرموں کوسزا دینے کے حوالے سے ہمیشہ سے سرخیوں میں رہاہے۔حالیہ دنوں میں اقوام متحدہ کی جانب سے دی گئی اطلاع کے مطابق گزشتہ سال یعنی 2024 میں ہی کم ازکم 901 لوگوں کو پھانسی کی سزادی گئی ہے۔ایران میں سال بہ سال پھانسی کی سزامیں کمی کے بجائے اضافہ ہوتا جارہاہے۔اگر2023 کی بات کریں تواُس سال853 لوگوں کو پھانسی کی سزادی گئی۔واضح ہوکہ ایران میں پھانسی کی سزا پانے والے لوگوں کی تعداد اس لیے بڑھ رہی ہے کہ وہاں قتل،منشیات کی اسمگلنگ،عصمت دری اور جنسی ہراسانی جیسے معاملوں کو ناقابل معافی جرم تصور کیا جاتا ہے۔انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی بین الاقوامی تنظیم 'ایمنسٹی انٹرنیشنل' کے مطابق چین کے بعد ایران دنیا کا دوسرا ایسا ملک ہے جہاں اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو پھانسی پر چڑھایا جاتا ہے۔حالانکہ چین کے حوالے سے موصول اعدادوشمار کوحتمی اورقابل یقین نہیں مانا جاسکتا جبکہ ایران کے حوالے سے موصول اعدادوشمار پر یقین کیا جاسکتا ہے۔دوسری جانب اقوام متحدہ اور دیگر تنظیموں کا ماننا ہے کہ ا?یت اللہ علی خامنہ ای کے ماتحت کام کرنے والی تنظیمیں پھانسی کا استعمال ایک ہتھیار کے طور پرکرتی ہیں۔اس کے ذریعہ سماج میں ڈروخوف پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔2022-23 میں ایران میں ملکی سطح پر ہوئے مظاہرے کی وجہ سے بھی پھانسی کے معاملوں میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔حالانکہ ایران،پھانسی کی سزا کے حوالے سے کوئی ا?فیشیل اعدادوشمار فراہم نہیں کراتا ہے۔لیکن اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی تنظیمیں ناروے اوردیگر انسانی حقوق کی تنظیموں کے ذریعہ ہمیشہ سے پختہ اعدادوشمار پیش کرتے رہے ہیں۔انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی بین الاقوامی تنظیم 'ایمنسٹی انٹرنیشنل' کے مطابق چین کے بعد ایران دنیا کا دوسرا ایسا ملک ہے جہاں اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو پھانسی پر چڑھایا جاتا ہے۔حالانکہ چین کے حوالے سے موصول اعدادوشمار کوحتمی اورقابل یقین نہیں مانا جاسکتا جبکہ ایران کے حوالے سے موصول اعدادوشمار پریقین کیا جاسکتا ہے۔دوسری جانب اقوام متحدہ اور دیگر تنظیموں کا ماننا ہے کہ ا?یت اللہ علی خامنہ ای کے ماتحت کام کرنے والی تنظیمیں پھانسی کا استعمال ایک ہتھیار کے طور پرکرتی ہیں۔اس کے ذریعہ سماج میں ڈروخوف پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔2022-23 میں ایران میں ملکی سطح پر ہوئے مظاہرے کی وجہ سے بھی پھانسی کے معاملوں میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔حالانکہ ایران،پھانسی کی سزا کے حوالے سے کوئی ا?فیشیل اعدادوشمار فراہم نہیں کراتا ہے۔لیکن اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی تنظیمیں ناروے اوردیگر انسانی حقوق کی تنظیموں کے ذریعہ ہمیشہ سے پختہ اعدادوشمار پیش کرتے رہے ہیں۔

پرنٹر،پبلیشر،پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ431604 سے طبع کرکے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔